DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.02.2025

نمبرشمار	اھم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوامی شکایات کے فوری حل پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور رمضان المبارک میں 60 ہزار خاندان کو راشن دینگے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	سیکورٹی فورسز قربانیاں دے رہی ہیں ضرور امن آیگا، علی حسن زہری۔	انتخاب حب ودیگراخبارات
04	عوام کو ریلیف دینے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	غفلت برتنے پر متعلقہ ڈی ایچ او ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی ہوگی، صوبائی وزیر بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
06	پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں، سردار کھیتران۔	مشرق ودیگراخبارات
07	چاروں صوبوں نے زرعی ٹیکس کی منظوری دیدی یکم جولائی سے نافذ العمل ہوگا، وزیر خزانہ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	سستے بازاروں کا انعقاد یقینی روزانہ نگرانی کی جائے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگراخبارات
09	PB40 نادرا نے ووٹوں کی بائیومیٹرک تصدیق سے متعلق رپورٹ عدالت میں جمع کردی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	پاکستان کے ساتھ کاروبار سمیت ہر شعبے میں تعاون کیلئے تیار ہیں، بنگلہ دیشی ہائی کمشنر۔	انتخاب ودیگراخبارات
11	میٹرک امتحانات نقل نہ روکنے پر 22 امتحانی سپروائزر پر 3 سال کی پابندی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہفتہ وار فلائٹ آپریشن میں دو پروازوں کا اضافہ۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان اسمبلی کی عمارت کو منہدم کر کے نیا چیمبر تعمیر کرنے کی تجویز۔	جنگ ودیگراخبارات
14	کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارش سردی کی شدت میں اضافہ۔	جنگ ودیگراخبارات
15	ہوائی جہاز کے کرایوں میں بے تحاشا اضافہ افسوسناک ہے، رحمت بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات
16	امن تباہ کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
17	اختر مینگل نے ساتھیوں سمیت وڈھ تھانے میں احتجاجاً گرفتاری دیدی، ڈرانے دھمکانے کی کوشش ناکام ہوگی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

اوستہ محمد میں ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر تین افراد کو لوٹا، بلوچستان میں فائرنگ وحادثات 7 افراد جاں بحق 26 زخمی، بلوچستان 3 نعشیں ملیں تربت میں دھماکہ پنجگور میں راکٹ فائر، مسلح افراد کا تربت میں ایئرپورٹ کے گیٹ پر دستی بم حملہ۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں جم کر بادل برسے نشیبی علاقے زیرآب بدترین ٹریفک جام، رمضان میں جاری بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ بند کی جائے مکینوں کا مطالبہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.02.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے 7 اضلاع میں خشک سالی سے سنگین بحران کا خدشہ حکومتی سطح پر پیشگی اقدامات کی ضرورت !**" کے عنوا سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں ایک بار پھر خشک سالی کے خطرات منڈلانے لگے ہیں جس سے زراعت اور مال مویشیوں سے وابستہ افراد متاثر ہوں گے جبکہ غذائی قلت پر محیط ایسی صورت حال پیدا ہونے کا خدشہ ہے کہ جس میں کسی بھی جاندار کو خوردنی اشیاء دستیاب نہ ہوں طاخوردنی اشیاء کی شدید قلت پڑ جائے جو عموماً زمینی خرابی خشک سالی اور وبائی امراض کی بدلوت ہوسکتی ہے۔ ایسی صورت حال میں بڑے پیمانے پر اموات کا بھی خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بلوچستان میں فصلوں اور مویشیوں کی پیداوار کا انحصار بارش کے پانی پر رہتا ہے بارش نہ ہونے کے باعث سب سے زیادہ فصلیں متاثر ہونگی۔ جبکہ ماؤں اور بچوں میں غذائی قلت کے سبب صوبے میں بچوں کی اموات کی شرح دیگر صوبوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ بلوچستان حکومت عالمی بینک سمیت دیگر اداروں کے ساتھ ملکر اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے موثر حکمت عملی بنائے تا کہ متاثرہ علاقوں میں خوراک سمیت دیگر ضروریات کو پورا کیا جاسکے تا کہ وہاں کے لوگ اپنے علاقے خشک سالی کی وجہ سے چھوڑنے پر مجبور نہ ہوں۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**اشیاء خورد نوش کے نرخ مقرر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Politics Over POint -Scoring" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**نظامت ثقافت حکومت بلوچستان اور اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کا سمینیار**" کے عنوان سے شیخ فرید کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر، میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں ریسکیو مراکز قیام کیلئے وفاقی وزیر جام کمال کی خدمات**" کے عنوان سے عبدالواحد اے ڈی ڈی جی پی آر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "بت سازی" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی کا ایک عظیم منصوبہ**" کے عنوان سے ایس اے زاید کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

وزیر اعلیٰ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 28 FEB 2025 — Page No. 1

عوامی شکایات کے فوری حل پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی، گورنر

نوجوانوں کی صلاحیتوں کو قومی مفاد میں بروئے کار لانا ایک چیلنج بھی ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے کہ سرکاری دفاتر کے روایتی طریقہ کار کو بہتر بنائیں، خامیوں کو دور کریں اور متعلقہ افسران کو موجودہ عوامی ضروریات کے لیے جوابدہ بنائیں۔ دفاتر کے طریقہ کار میں اصلاحات متعارف کرانے کیلئے ہمیں سماجی مسائل اور عوامی شکایات کے فوری حل پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی تاکہ تمام شہریوں خاص طور پر دور افتادہ اضلاع کے عوام کو قیمتی وقت و توانائی ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔ تاخیر کے عمل کو ختم اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ کرنے سے ہمارے وسائل بچنے کے ساتھ ساتھ عوام کا اعتماد بھی مزید بڑھ جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نوشکی، ژوب اور لورالائی کے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہماری کل آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے لیکن ان کی صلاحیتوں کو قومی مفاد میں بروئے کار لانا ایک چیلنج بھی ہے۔ ایک جامع حکمت عملی وضع کرنے سے ہی نوجوانوں کو کوالٹی ایجوکیشن دلوانے، جدید مہارتیں سکھانے اور ان کیلئے روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے عمل کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

تاخیر کے عمل کو ختم کرکے عوام کی شکایات حل کرنا ہوگی، جعفر مندوخیل

ہماری کل آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ان کی صلاحیتوں کو قومی مفاد میں بروئے کار لانا ایک چیلنج ہے

بہتر اقدامات اٹھانے سے ہمارے وسائل بچنے کے ساتھ ساتھ صوبے کے عوام کا اعتماد بھی مزید بڑھ جائیگا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے کہ سرکاری دفاتر کے روایتی طریقہ کار کو بہتر بنائیں، خامیوں کو دور کریں اور متعلقہ آفیسران کو موجودہ عوامی ضروریات کیلئے جوابدہ بنائیں۔ دفاتر کے طریقہ کار میں اصلاحات متعارف کرانے کیلئے ہمیں سماجی مسائل اور عوامی شکایات کے فوری حل پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی تاکہ تمام شہریوں خاص طور پر ....

بقیہ 42 صفحہ

دور افتادہ اضلاع کے عوام کو قیمتی وقت و توانائی ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔ تاخیر کے عمل کو ختم اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ کرنے سے ہمارے وسائل بچنے کے ساتھ ساتھ عوام کا اعتماد بھی مزید بڑھ جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نوشکی، ژوب اور لورالائی کے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہماری کل آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے انجینئر نور محمد مندوخیل، عطا محمد میرزئی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعۃ المبارک 29 رشعبان المعظم 1446ھ 28 رفروری 2025ء نمبر 59

ڈائیلاگ سے مسائل حل کرنے کی کوشش کی مگر صبر کی بھی حد ہوتی ہے، سرفراز بگٹی

آئے روز سڑکیں بند کرکے ریاست کو گالیاں

دشمن تین محاذ پر وطن عزیز کیخلاف سرگرم عمل، سیکورٹی فورسز اپنا کام کررہی ہیں، ہمیں پوری یکجہتی سے ریاست مخالف عناصر اور بیانیہ کو مسترد کرنا ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے حکومت ٹھوس اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی یقینی بنائی جاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایسوسی ایشن فار ڈویلپمنٹ آف گورننس کے نمائندے، ڈسٹرکٹ کونسل سکھر کے چیئرمین سید کمیل حیدر شاہ، صدر لوکل کونسل ایسوسی ایشن بلوچستان میر عابد حسین لہڑی نے بھی خطاب کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نے مقامی حکومتوں کے فنڈز میں 33 ارب روپے تک اضافہ کیا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جاسکے ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافے کے ساتھ ساتھ غیر ترقیاتی اخراجات پر بھی قابو پایا جائے تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے زیادہ سے زیادہ شروع کیے جا سکیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تیرہ لاکھ کے قریب بچے اسکول سے باہر ہیں بدقسمتی سے مختص شدہ وسائل کا درست استعمال نہیں ہو پاتا 900 ارب روپے کے بجٹ میں اسی فیصد بجٹ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور نان ڈویلپمنٹ میں چلا جاتا ہے اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والے وقت میں ڈویلپمنٹ کی مد میں ہمارے پاس کوئی وسائل نہیں ہوں گے۔ ان مسائل کو کسی اور نے باہر سے آکر نہیں بلکہ ہم نے خود حل کرنا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں مقامی حکومت اور صوبائی حکومت کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیا جانا ہے ماضی میں لوکل گورنمنٹ کو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں نظر انداز کیا گیا مگر ہماری حکومت اس نظام کو فعال اور خودمختار بنانے کے لیے پرعزم ہے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ مقامی حکومتوں کو درپیش مالی مسائل کو حل کرنے کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے معاونت کے ساتھ ساتھ ان کے اپنے وسائل پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا اس سلسلے میں میونسپل کمیٹیز کو اپنا ٹیکس خود اکٹھا کرنے کا اختیار دیا جا رہا ہے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں ترقیاتی منصوبے خود تشکیل دے سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم مقامی حکومتوں کے منتخب نمائندوں کے تحفظات سے بھی بخوبی آگاہ ہیں جسے دور کرنے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے بلدیاتی اداروں کے سربراہان پر واضح کیا ہے کہ تین امور میں بہتری لائیں حسب ضرورت فنڈ دیں گے، تھرڈ پارٹی آڈٹ سے خرچ کردہ فنڈز کی جوابدہی کا موثر نظام قائم کیا جائے گھوسٹ اسکیمیں نہ ہوں اور بلدیاتی ادارے قومی یکجہتی اور پاکستانیت کو فروغ دیں کیونکہ اسوقت دشمن تین محاذ پر وطن عزیز کے خلاف سرگرم عمل ہے کچھ لوگوں نے مسلح جتھے بنا رکھے ہیں جو بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرکے اس ملک کو دولخت کرنا چاہتے ہیں ایسے عناصر سے نبرد آزما ہونے کیلئے سیکورٹی فورسز اپنا کام کررہی ہیں بحیثیت سوسائٹی ہر فرد نے اپنا کردار ادا کرنا ہے بیرون ملک پورے سیل بنے ہوئے ہیں جو آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور سوشل میڈیا کے ذریعے پاکستان مخالف عناصر اور بیانیہ کو فروغ دے رہے ہیں احتجاج کے نام پر بلوچستان میں آئے روز سڑکیں بند کرکے ریاست کو گالیاں دی جاتی ہیں ریاست مخالف تقریریں کی جاتی ہیں اور خواتین کو بھی استعمال کیا جاتا ہے صبر کا ایک پیمانہ ہے عوام کی منتخب حکومت کوشش کررہی ہے کہ معاملات کا حل ڈائیلاگ کے ذریعے نکل سکے لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے جہاں پاکستان کا آئین پر امن احتجاج کا حق دیتا ہے وہاں حکومت کو بھی حق دیتا ہے کہ وہ ہجوم کو منظم کرے اور اپنی رٹ قائم رکھے شہریوں کے لئے آسانیاں پیدا کرے پاکستان کے آئین کے مطابق ریاست اس مریض کے ساتھ کھڑی ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہے اور روڈ بندش کی وجہ سے تڑپ رہا ہے، آئین اس بچے کے ساتھ کھڑا ہے جو اسکول جانا چاہتا ہے تاہم روڈ بندش کی وجہ سے نہیں جا پا رہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بارہا جہاں آئین کے آرٹیکل کا ذکر کیا جاتا ہے وہاں اسی آئین کے آرٹیکل 5 کیوں نہیں دیکھا جاتا جو ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے ہمیں پوری یکجہتی سے ریاست مخالف عناصر اور بیانیہ کو مسترد کرنا ہے اور بلدیاتی ادارے اس میں کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں۔

رمضان المبارک میں 60 ہزار خاندانوں کو راشن دینگے، وزیراعلیٰ بگٹی

امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور

ہمارے مالی وسائل بہت محدود، حکومت کی ایک سالہ کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں، صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور ہو رہا ہے تاہم میڈیا سے ڈسکس نہیں کیا جاسکتا، محدود وسائل کے باوجود صوبے کے 50 سے 60 ہزار خاندانوں کو رمضان المبارک میں راشن دیں گے، صوبائی حکومت اپنی ایک سالہ کارکردگی جلد میڈیا کے سامنے لائے گی، یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کے بیورو آفسز کو بند کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ نجی چینلز کے مالکان بلوچستان کو نظرانداز کرکے بیورو آفسز بند کررہے ہیں، ہم بلوچستان میں نجی ٹی وی چینلز کے بیورو آفسز بند کرنے نہیں دینگے یہ مسئلہ وزیراعظم کے سامنے بھی اٹھائیں گے، وفاقی وزارت اطلاعات سے بات کروں گا، بلوچستان میں ٹی وی چینلز کے بیوروز بند ہونے سے مشکلات بڑھ جائیں گی۔ انہوں نے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے مالی وسائل بہت محدود ہیں، محدود وسائل میں رہتے ہوئے رمضان المبارک میں 50 سے 60 ہزار خاندانوں کے لئے ریلیف پیکیج دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی ایک سال کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں، تمام محکموں سے کارکردگی منگوایا ہے، جسے جلد میڈیا سے شیئر کیا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور سید کومائل حیدر شاہ معاہدے پر دستخط کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | جمعہ 29 شعبان المعظم 1446ھ 28 فروری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 243

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2005@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

آئے روز سڑکیں بند کرکے ریاست کو گالیاں دی جاتی ہیں صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے، وزیر اعلیٰ

50 سے 60 ہزار خاندانوں کو ماہ رمضان میں راشن دیں گے

بلدیاتی ادارے قومی یکجہتی اور پاکستانیت کو فروغ دیں، دشمن قوتیں وطن عزیز کے خلاف سرگرم عمل، کچھ لوگوں نے مسلح جتھے بنا رکھے ہیں جو بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرکے اس ملک کو دولخت کرنا چاہتے ہیں

بحیثیت سوسائٹی ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہے بیرون ملک پورے پورے سیل بنے ہوئے ہیں جو آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور سوشل میڈیا کے ذریعے پاکستان مخالف عناصر اور بیانیے کو فروغ دے رہے ہیں

آئین کے مطابق ریاست اس مریض کے ساتھ کھڑی ہے جو ایمبولینس میں روڈ بندش کی وجہ سے تڑپ رہا ہے، آئین اس بچے کے ساتھ کھڑا ہے جو اسکول جانا چاہتا ہے تاہم روڈ بندش کی وجہ سے نہیں جا پا رہا

ماضی میں لوکل گورنمنٹ کو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں نظر انداز کیا گیا ہماری حکومت اس نظام کو فعال اور خودمختار بنانے کے لیے پرعزم ہے، میر سرفراز بگٹی کا لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + ث ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے حکومت ٹھوس اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی یقینی بنائی جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایسوسی ایشن فار ڈویلپمنٹ آف گورننس کے نمائندے و ڈسٹرکٹ کونسل سکھر کے........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امن و امان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور ہو رہا ہے میڈیا سے ڈسکس نہیں کیا جا سکتا محدود وسائل کے باوجود صوبے کے 50 سے 60 ہزار خاندانوں کو رمضان المبارک میں راشن دیں گے صوبائی حکومت اپنی 1 سالہ کارکردگی جلد میڈیا کے سامنے پیش کرے گی بلوچستان سے الیکٹرانک میڈیا کے دفاتر کی بندش اور لوگوں کو بے روزگار نہیں ہونے دیا جائے........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

چیئرمین سید فیصل حیدر شاہ، صدر لوکل کونسل ایسوسی ایشن بلوچستان میر عابد حسین لہڑی نے بھی خطاب کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نے مقامی حکومتوں کے فنڈز میں 33 ارب روپے تک اضافہ کیا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافے کے ساتھ ساتھ غیر ترقیاتی اخراجات پر بھی قابو پایا جائے تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے زیادہ سے زیادہ شروع کیے جا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت ایک منظم حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت میرٹ پر آنے والے طلباء کو تعلیمی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تیرہ لاکھ کے لگ بھگ بچے اسکول سے باہر ہیں بدقسمتی سے مختص دستیاب وسائل کا درست استعمال نہیں ہو پاتا 900 ارب روپے کے بجٹ میں اسی فیصد بجٹ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور نان ڈویلپمنٹ میں چلا جاتا ہے اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والے وقت میں ڈویلپمنٹ کی مد میں ہمارے پاس کوئی وسائل نہیں ہوں گے ان مسائل کو کسی اور نے باہر سے آکر نہیں بلکہ ہم نے خود حل کرنا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں مقامی حکومت اور صوبائی حکومت کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیا جا رہا ہے ماضی میں لوکل گورنمنٹ کو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں نظر انداز کیا گیا مگر ہماری حکومت اس نظام کو فعال اور خودمختار بنانے کے لیے پرعزم ہے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ مقامی حکومتوں کو درپیش مالی مسائل کو حل کرنے کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے معاونت کے ساتھ ساتھ ان کے اپنے وسائل پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا اس سلسلے میں میونسپل کمیٹیز کو اپنا ٹیکس خود اکٹھا کرنے کا اختیار دیا جا رہا ہے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں ترقیاتی منصوبے خود تشکیل دے سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم مقامی حکومتوں کے منتخب نمائندوں کے تحفظات سے بھی بخوبی آگاہ ہیں جسے دور کرنے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے بلدیاتی اداروں کے سربراہان پر واضح کیا ہے کہ تعین امور میں بہتری لائیں حسب ضرورت فنڈ دیں گے، تھرڈ پارٹی آڈٹ سے خرچ کردہ فنڈز کی جوابدہی کا موثر نظام قائم کیا جائے۔

گا اس کے حوالے سے وزیر اعظم اور وفاقی حکومت سے رابطہ کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اپنی ایک سال کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں، تمام محکموں سے کارکردگی کا ریکارڈ منگوایا ہے، جسے بہت جلد میڈیا سے شیئر کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کے بیورو آفسز کو بند کرنے کی مذمت کرتا ہوں نجی چینلز کے مالکان بلوچستان کو نظر انداز کرکے بیورو آفسز بند کر رہے ہیں بلوچستان میں نجی چینلز کے بیورو آفس بند کرنے نہیں دینگے، اگر ایک چینل کا بیورو بند ہوگا تو دیگر چینلز کے بیورو ہم بند کرو دینگے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں اس اہم مسئلے کو وزیر اعظم پاکستان کے سامنے اٹھاؤں گا اور وفاقی وزارت اطلاعات سے بھی بات کروں گا بلوچستان میں پہلے ہی صحافت کے مواقع بہت کم ہیں، الیکٹرانک میڈیا کے بیوروز بند ہونگے تو مشکلات بڑھ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بیوروز بند کرنے ہیں تو پورے پاکستان میں بند کردیں اس مسئلے سے پاکستان براڈ کاسٹ کے حکام سے بھی اٹھائیں گے یہ کونسا طریقہ ہے پہلے ہی بلوچستان کو نیشنل میڈیا نے نظر انداز کیا ہوا ہے بلوچستان اس وقت یاد آتا ہے جب یہاں دھماکے ہوں ویسے بلوچستان کسی کو یاد نہیں آتا۔

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Page No. 6

1

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

بلوچستان کے صحافیوں کا معاشی استحصال نہیں ہونے دینگے، وزیراعلیٰ

جن ٹی وی چینلز نے کوئٹہ میں اپنے بیوروز بند کیے، انہیں تمام بیوروز کو ہر صورت بحال کرنا ہوگا، میر سرفراز بگٹی

وفاقی وزارت اطلاعات سمیت تمام دیگر فورمز سے رابطہ کرکے ناانصافیوں کا ہر ممکن ازالہ کرایا جائے گا

میڈیا ورکرز کی برطرفیوں کیخلاف صحافیوں کا بلوچستان اسمبلی اجلاس کا علامتی واک آؤٹ احتجاجی مظاہرہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں بول ٹی وی اور جی این این نیوز سمیت دیگر ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بلوچستان کے صحافیوں کے معاشی استحصال کی کوئی......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لوکل گورنمنٹ کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

کوشش کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے وفد سے خصوصی ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں ٹی وی چینلز کی جانب سے بیوروز کی بندش کا فیصلہ غیر منصفانہ اور تشویشناک ہے جس کا انہوں نے سختی سے نوٹس لیا ہے اور اس ضمن میں وفاقی وزارت اطلاعات سمیت تمام دیگر فورمز سے رابطہ کیا جائیگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جن ٹی وی چینلز نے کوئٹہ میں اپنے بیوروز بند کیے ہیں انہیں تمام بیوروز کو ہر صورت بحال کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آزادی صحافت کے ساتھ ساتھ صحافیوں کے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہے اور میڈیا ورکرز سے ہونے والی ناانصافیوں کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ بی یو جے وفد نے میر سرفراز بگٹی کی دور اندیشی پر مبنی پالیسیوں، سیاسی وژن اور اقدامات کو سراہا۔ وفد کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے میر سرفراز بگٹی نے ہمیشہ شاندار کردار ادا کیا ہے اور ان کی سیاسی بصیرت سے نہ صرف صوبے میں سیاسی استحکام پیدا ہوا ہے بلکہ میڈیا ورکرز کے دیرینہ مسائل بھی ترجیحی بنیادوں پر حل ہو رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ صوبائی وزراء سردار عبدالرحمن کھیتران، میر محمد صادق سنجرانی کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، رکن اسمبلی میر صادق عمرانی، مولانا ہدایت الرحمن بلوچ ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اجلاس کے موقع پر بات چیت کررہے ہیں

CamScanner

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 78 | جمعۃ المبارک، 29 شعبان المعظم، 28 فروری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ نظام کو مضبوط اور با اختیار بنائینگے، وزیراعلیٰ

مقامی حکومتوں کے فنڈز میں 33 ارب روپے اضافہ کیا، عوامی نمائندوں کے تحفظات دور کرنے کے اقدامات کر رہے ہیں

آئین اگر پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے تو حکومت کو بھی رٹ برقرار رکھنے کا اختیار دیتا ہے، سرفراز بگٹی کا کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مضبوط اور با اختیار بنانے کے لیے حکومت ٹھوس اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی یقینی بنائی جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایسوسی ایشن فار ڈویلپمنٹ آف گورننس کے نمائندے و ڈسٹرکٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

کونسل سکھر کے چیرمین سید کمیل حیدر شاہ، صدر لوکل کونسل ایسوسی ایشن بلوچستان میر عابد حسین لہڑی نے بھی خطاب کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نے مقامی حکومتوں کے فنڈز میں 33 ارب روپے تک اضافہ کیا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافے کے ساتھ ساتھ غیر ترقیاتی اخراجات پر بھی قابو پایا جائے تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے زیادہ سے زیادہ شروع کیے جا سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت ایک منظم حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت میرٹ پر آنے والے طلبہ کو تعلیمی مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تیرہ لاکھ کے لگ بھگ بچے اسکول سے باہر ہیں بد قسمتی سے مختص دستیاب وسائل کا درست استعمال نہیں ہو پاتا 900 ارب روپے کے بجٹ میں اسی فیصد بجٹ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور نان ڈویلپمنٹ میں چلا جاتا ہے اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والے وقت میں ڈویلپمنٹ کی مد میں ہمارے پاس کوئی وسائل نہیں ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم مقامی حکومتوں کے منتخب نمائندوں کے تحفظات سے بھی بخوبی آگاہ ہیں جسے دور کرنے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے بلدیاتی اداروں کے سربراہان پر واضح کیا ہے کہ تین امور میں بہتری لائیں احتجاج کے نام پر بلوچستان میں آئے روز سڑکیں بند کر کے ریاست کو گالیاں دی جاتی ہیں ریاست مخالف تقریریں کی جاتی ہیں اور خواتین کو بھی استعمال کیا جاتا ہے صبر کا ایک پیمانہ ہوتا ہے عوام کی منتخب حکومت کوشش کر رہی ہے کہ معاملات کا حل ڈائیلاگ کے ذریعے نکل سکے لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے جہاں پاکستان کا آئین پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے وہاں حکومت کو بھی یہ حق دیتا ہے کہ وہ ہجوم کو منتشر کرے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کسی بھی منتخب بلدیاتی نمائندے کو غیر جمہوری طریقے سے ہٹانے کی اجازت نہیں دی جائے گی عوام نے انہیں منتخب کیا ہے اور عوام ہی ان کا احتساب کریں گے میرے پاس ایسی ہی ایک فائل آئی گو کہ یہ میرا اختیار تھا تاہم میں نے یہ تجویز مسترد کر دی ہم ایسے کسی اقدام کی حوصلہ افزائی نہیں کریں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ تمام ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمینز، وائس چیئرمینز، میونسپل کمیٹیوں کے سربراہان اور دیگر منتخب نمائندوں کو تنخواہیں اور دیگر مراعات فراہم کی جائیں گی اس کے لیے ایک جامع فارمولا ترتیب دیا جا رہا ہے تاکہ مقامی حکومت کے نمائندے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کر سکیں وزیراعلیٰ نے اس موقع پر تصور فاؤنڈیشن کے تعلیمی منصوبوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں پر عمل درآمد سے بلوچستان میں تعلیمی انقلاب برپا ہو سکتا ہے۔ تقریب میں صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر علی حسن زہری، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، سابق میئر کوئٹہ میر مقبول احمد لہڑی سمیت لوکل کونسلز کے سربراہان اور صوبائی حکام نے بھی شرکت کی۔

حکومت کی ایک سالہ کارکردگی جلد میڈیا کے سامنے لائی جائیگی، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت کے تمام محکموں سے ڈیٹا منگوایا ہے، صوبے میں امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان زیرغور ہے

محدود وسائل میں رہتے ہوئے رمضان میں 60 ہزار خاندانوں کو ریلیف پیکج دے رہے ہیں، اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو

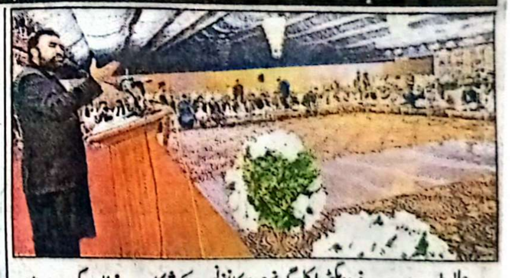

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لوکل گورنمنٹ کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اپنی ایک سالہ کارکردگی جلد میڈیا کے سامنے لائے گی، امن وامان کے حوالے سے (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

ایکشن پلان پر غور ہو رہا ہے تاہم میڈیا سے ڈسکس نہیں کیا جا سکتا، محدود وسائل کے باوجود صوبے کے 50 سے 60 ہزار خاندانوں کو رمضان المبارک میں راشن دیں گے، بلوچستان میں نجی ٹی وی چینلز کے بیورو آفس بند کرنے نہیں دینگے، یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کے بیورو آفس کو بند کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ نجی چینلز کے مالکان بلوچستان کو نظر انداز کر کے بیورو آفس بند کر رہے ہیں ہم بلوچستان میں نجی ٹی وی چینلز کے بیورو آفس بند کرنے نہیں دیں گے یہ مسئلہ وزیراعظم کے سامنے بھی اٹھائیں گے، وفاقی وزارت اطلاعات سے بات کروں گا، بلوچستان میں ٹی وی چینلز کے بیوروز بند ہونے سے مشکلات بڑھ جائیں گی، انہوں نے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے مالی وسائل بہت محدود ہیں، محدود وسائل میں رہتے ہوئے رمضان المبارک میں 50 سے 60 ہزار خاندانوں کے لئے ریلیف پیکج دے رہے ہیں، ایک سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور ہو رہا ہے، جو ابھی میڈیا سے ڈسکس نہیں کیا جا سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنڈے — Page No. 6

وزیراعلیٰ کا ٹی وی چینلز کے بیوروز کی بندش پر اظہار تشویش

وفاقی وزارت اطلاعات سمیت تمام فورمز پر رابطہ کیا جائے گا، صحافیوں سے گفتگو

بی یو جے کا اسمبلی اجلاس سے علامتی واک آؤٹ، احتجاجی مظاہرہ بھی کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں نجی ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافیوں (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

کے معاشی استحصال کی اجازت نہیں دی جائے گی، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے وفد سے بلوچستان اسمبلی میں ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ میں نجی ٹی وی چینلز کے بیوروز کی بندش غیر منصفانہ اور تشویشناک امر ہے جس کا سختی سے نوٹس لیا ہے اور اس ضمن میں وفاقی وزارت اطلاعات سمیت تمام فورمز سے رابطہ کیا جائیگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جن ٹی وی چینلز نے کوئٹہ میں اپنے اپنے بیوروز بند کیے ہیں انہیں بیوروز کو ہر صورت بحال کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آزادی صحافت کے ساتھ صحافیوں کو بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہے اور صحافیوں و میڈیا ورکرز سے ہونے والی ناانصافیوں کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ جس پر بی یو جے وفد نے وزیراعلیٰ کے موقف کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے وزیراعلیٰ نے ہمیشہ کردار ادا کیا ہے۔ قبل ازیں بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی کال پر صحافیوں نے نجی ٹی وی چینلز کے بیورو آفسز کی بندش کے خلاف بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے علامتی واک آؤٹ کیا اور اسمبلی کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا جس میں صحافیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس موقع پر مظاہرے کے شرکاء نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے اور مطالبات کے حق میں نعرے بازی کر رہے تھے۔ احتجاجی مظاہرے سے کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند اور بی یو جے کے صدر خلیل احمد نے خطاب کرتے ہوئے میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں نجی ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش ان پالیسیوں کا تسلسل ہے جن کے ذریعے میڈیا ورکرز کا معاشی استحصال کیا جا رہا ہے، کوئٹہ میں دفاتر بند کرنے والے نجی ٹی وی چینلز قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے ہیں جس کے خلاف بی یو جے قانونی چارہ جوئی کے لیے ٹھوس حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام بند نجی ٹی وی چینلز کے دفاتر اور برطرف میڈیا ورکرز کی بحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور حکومت نے بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ بہت جلد کوئٹہ میں بند کیے گئے تمام ٹی وی چینلز کے بیوروز کو بحال کرایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سید کمیل حیدر شاہ لوکل گورننس کی بہتری کیلئے باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک، 28 فروری 2025ء بمطابق 29 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 59

مسلح جتھے انتشار، باہر بیٹھے لوگ پروپیگنڈا کر رہے ہیں، حکومت کب تک صبر کرے

میر سرفراز بگٹی

روزانہ کی بنیاد پر سڑکیں بند ہونے سے عام آدمی متاثر ہو رہا ہے، برداشت کی بھی حد ہوتی ہے، احتجاج کا حق مانگنے والے ریاست کے اختیارات کو بھی جانیں بلوچستان میں انتشار اور بدامنی کا ماحول نیا نہیں ہے، کانفرنس سے خطاب

امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور ہو رہا ہے، محدود وسائل کے باوجود صوبے کے پچاس سے 60 ہزار خاندانوں کو رمضان میں راشن دیں گے، لوکل گورنمنٹ نظام کو مضبوط بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں انتشار مسلح جتھوں کی وجہ سے ہے باہر بیٹھے لوگ سوشل میڈیا کے ذریعے منفی پروپیگنڈا کر رہے ہیں بشریٰ زیب جیسے لوگ خواتین کو ڈھال بناتے ہیں روز کی بنیاد پر سڑکیں بند ہونے سے عام آدمی متاثر ہو رہا ہے۔ برداشت کی بھی حد ہوتی ہے حکومت کب تک صبر کا مظاہرہ کرے کوئٹہ میں لوکل گورنمنٹ ایسوسی

بقیہ نمبر43 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لوکل کونسل ایسوسی ایشن پاکستان کے زیراہتمام لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ایشن کے زیراہتمام کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی بہادر افواج نے اج کے دن ملک دشمنوں کے عزائم ناکام بناتے ہوئے ان کو بھرپور جواب دیا تھا ملک میں انتشار مسلح جتھوں کی وجہ سے ہے اور بلوچستان میں انتشار اور بدامنی کا ماحول نیا نہیں ملک سے باہر بیٹھے لوگ سوشل میڈیا کے زریعے منفی پروپیگنڈا کر رہے ہیں بشریٰ زیب جیسے لوگ خواتین کو ڈھال بنا رہے ہیں صوبے کے مختلف علاقوں میں روز کی بنیاد پر سڑک بند ہونے سے لوگ مشکلات میں گر رہے ہیں برداشت کی بھی ایک حد ہوتی ہے حکومت کب تک صبر کا مظاہرہ کرے احتجاج کا حق مانگنے والے ریاست کے اختیار کو بھی جانے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت مقامی حکومتوں کے مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہے ایوان میں بیٹھے لوگوں کا اصل کام عوام کے لیے قانون سازی کرنا ہے اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کا کٹھن کام مکمل ہونے میں وقت لگے گا کیونکہ گزشتہ چالیس سالوں سے مقامی حکومتوں کو اختیارات منتقل نہیں ہو سکے۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور ہو رہا ہے میڈیا سے ڈسکس نہیں کیا جا سکتا، محدود وسائل کے باوجود صوبے کے 50 سے 60 ہزار خاندانوں کو رمضان المبارک میں راشن دیں گے، صوبائی حکومت اپنی 1 سالہ کارکردگی جلد میڈیا کے سامنے لائے گی۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اپنے ایک سال کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں، تمام محکموں سے کارکردگی کا ڈیٹا منگوایا ہے جسے میڈیا سے شیئر کیا جائے گا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کے بیوروز کو بند کرنے کی

مذمت کرتا ہوں نجی چینلز کے مالکان بلوچستان کو نظرانداز کر کے بیورو آفسز بند کر رہے ہیں بلوچستان میں نجی چینلز کے بیورو آفس بند کرنے نہیں دینگے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے حکومت ٹھوس اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی یقینی بنائی جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایسوسی ایشن فار ڈویلپمنٹ آف گورننس کے نمائندے و ڈسٹرکٹ کونسل سکھر کے چیئرمین سید کمیل حیدر شاہ، صدر لوکل کونسل ایسوسی ایشن بلوچستان میر عابد حسین لہڑی نے بھی خطاب کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نے مقامی حکومتوں کے فنڈز میں 33 ارب روپے تک اضافہ کیا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافے کے ساتھ ساتھ غیر ترقیاتی اخراجات پر بھی قابو پایا جائے تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے زیادہ سے زیادہ شروع کیے جا سکیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 بروز بدھ/26 فروری 2025ء بمطابق/27 شعبان المعظم 1446ھ شمارہ نمبر 57

بلوچستان میں ریاست کی رٹ برقرار، ترقی میں کسی کو رکاوٹ نہیں بننے دینگے

میر سرفراز بگٹی

ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے، سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے، عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں، صحافیوں سے گفتگو

قبائلی تنازعات افہام و تفہیم سے حل کئے جائیں گے، امن و استحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں، بلوچستان کی ترقی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

جعفرآباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پر مبنی ہیں یہ محض ایک تاثر

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

ہے، جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انفارمیشن (حز نژل) ہو رہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کر رہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہم نے ترقی کی جانب لے جانا ہے اور اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے قبل ازیں جعفرآباد کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان سے قبائلی عمائدین اور معتبرین نے ملاقات کی جہاں انہوں نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیر و شکر کر دیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اپنی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام و تفہیم سے حل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرہ اپنے رسم و رواج کے تحت چلتا ہے سیاسی حیثیت کے ساتھ ہمارا ایک مضبوط قبائلی پس منظر بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بگٹی قبائل سمیت دیگر قبائل کی حمایت سے قبائلی تنازعات کے حل میں اہم پیش رفت ہو رہی ہے جعفرآباد سے قبل ہم نے سوئی میں قبائلی تنازعات حل کیے الحمدللہ آج جعفرآباد میں ایک 20 سالہ پرانا قبائلی تنازعہ ختم ہوا بلاشبہ امن و استحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں اور قومی یکجہتی ہی بلوچستان کے استحکام کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے بغیر بلوچستان میں ترقی کا خواب مکمل نہیں ہو سکتا قبائلی عمائدین کے تعاون سے دیرینہ تنازعات کے حل کے لیے اقدامات انتہائی اہم ہیں بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ہر ضلع میں بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کے ان اقدامات کا فائدہ عام بلوچستانی کو ہو اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنما میر ساجد دشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، سمیت بگٹی قبیلے کے معتبرین بھی موجود تھے۔

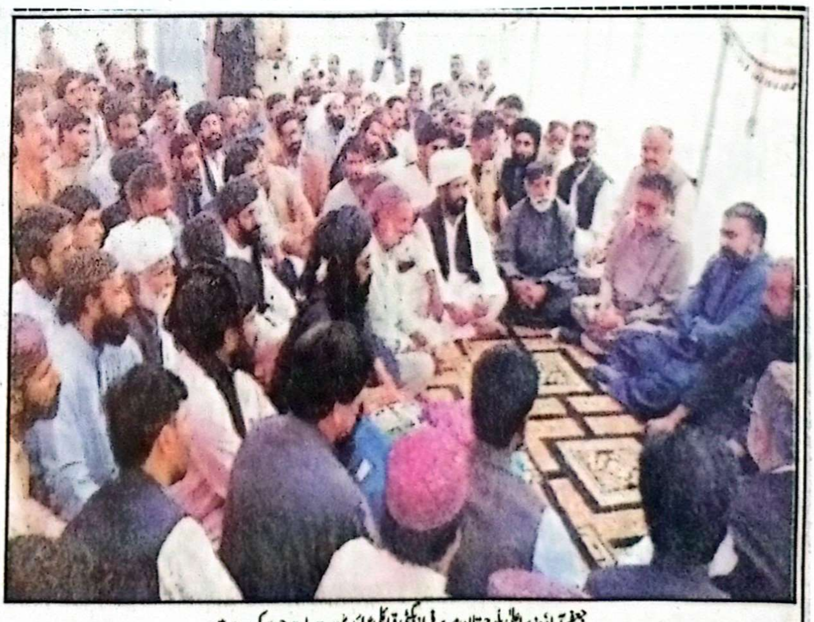

جعفرآباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعہ 28 فروری 2025ء بمطابق 29 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-59

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

مسلح جتھے بندوق کے زور پر ملک کو ڈکٹیٹ کرنا چاہتے ہیں، حکومت معاملات کا حل ڈائیلاگ کے ذریعے نکالنے کیلئے کوشاں ہے، سرفراز بگٹی

حکومت کوشش کر رہی ہے کہ معاملات کا حل ڈائیلاگ کے ذریعے نکل سکے لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے جہاں پاکستان کا آئین پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے وہاں حکومت کو بھی یہ حق دیتا ہے کہ وہ ہجوم کو منظم کرے

ریاست اس مریض کے ساتھ کھڑی ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہے اور روڈ بندش کی وجہ سے تڑپ رہا ہے، آئین اس بچے کے ساتھ کھڑا ہے جو اسکول جانا چاہتا ہے تاہم روڈ بندش کی وجہ سے نہیں جا پا رہا

آئین کے آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے ہمیں پوری یکجہتی سے ریاست مخالف عناصر اور بیانیہ کو مسترد کرنا ہے اور بلدیاتی ادارے اس میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں، لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مضبوط اور با اختیار بنانے کے لیے حکومت ٹھوس اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی یقینی بنائی جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایسوسی ایشن فار ڈویلپمنٹ آف گورننس کے نمائندے و ڈسٹرکٹ کونسل سکھر کے چیئرمین سید کمیل حیدر شاہ، صدر لوکل کونسل ایسوسی ایشن بلوچستان میر (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

عابد حسین لہڑی نے بھی خطاب کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نے مقامی حکومتوں کے فنڈز میں 33 ارب روپے تک اضافہ کیا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافے کے ساتھ ساتھ غیر ترقیاتی اخراجات پر بھی قابو پایا جائے تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے زیادہ سے زیادہ شروع کیے جا سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت ایک منظم حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت میرٹ پر آنے والے طلبہ کو تعلیمی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تیرہ لاکھ کے لگ بھگ بچے اسکول سے باہر ہیں بدقسمتی سے مختص دستیاب وسائل کا درست استعمال نہیں ہو پاتا 900 ارب روپے کے بجٹ میں اسی فیصد بجٹ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور نان ڈویلپمنٹ میں چلا جاتا ہے اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والے وقت میں ڈویلپمنٹ کی مد میں ہمارے پاس کوئی وسائل نہیں ہوں گے

کوئٹہ میں ٹی وی چینلز کی جانب سے بیوروز کی بندش کا فیصلہ غیر منصفانہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے صحافیوں کے معاشی استحصال کی کوشش کامیاب نہیں ہونے دیں گے، صحافیوں سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں بول ٹی وی اور جی این این نیوز سمیت دیگر ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بلوچستان کے صحافیوں کے معاشی استحصال کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے وفد سے خصوصی ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں ٹی وی چینلز کی جانب سے بیوروز کی بندش کا فیصلہ غیر منصفانہ اور (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 7 پر)

تشویشناک ہے، جس کا انہوں نے سختی سے نوٹس لیا ہے اور اس ضمن میں وفاقی وزارت اطلاعات سمیت تمام دیگر فورمز سے رابطہ کیا جائیگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جن ٹی وی چینلز نے کوئٹہ میں اپنے بیوروز بند کیے ہیں انہیں تمام بیوروز کو ہر صورت بحال کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آزادی صحافت کے ساتھ ساتھ صحافیوں کے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہے اور میڈیا ورکرز سے ہونے والی ناانصافیوں کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ بی یو جے وفد نے میر سرفراز بگٹی کی دور اندیشی پر مبنی پالیسیوں، سیاسی وژن اور اقدامات کو سراہا۔ وفد کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے میر سرفراز بگٹی نے ہمیشہ شاندار کردار ادا کیا ہے

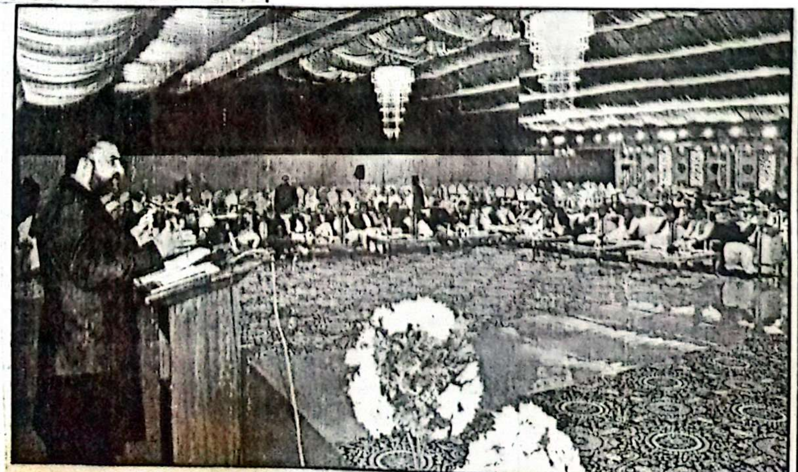

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

Bullet No. 1 Page No. 10

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعہ 28 فروری 2025ء بمطابق 29 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 59

احتجاج کا حق مانگنے والے حکومت کے اختیار کو بھی سمجھیں، میر سرفراز بگٹی

مقامی حکومتوں کے فنڈز میں 33 ارب روپے کا اضافہ کر دیا

بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مضبوط اور بااختیار بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں 900 ارب روپے کے بجٹ میں 80 فیصد تنخواہوں میں چلا جاتا ہے

احتجاج کے نام پر روزانہ سڑکیں بند کر کے حکومت کو گالیاں دی جا رہی ہیں صبر کا بھی ایک پیمانہ ہوتا ہے کوشش ہے کہ ڈائیلاگ کے ذریعے تمام مسائل کا حل نکلے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے حکومت ٹھوس اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی یقینی بنائی جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایسوی ایشن فار ڈویلپمنٹ آف گورننس کے نمائندے و ڈسٹرکٹ کونسل سکھر کے چیرمین سید کمیل حیدر شاہ

صدر لوکل کونسل ایسوی ایشن بلوچستان میر عابد حسین لہڑی نے بھی خطاب کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر

سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نے مقامی حکومتوں کے فنڈز میں 33 ارب روپے تک اضافہ کیا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافے کے ساتھ ساتھ غیر ترقیاتی اخراجات پر بھی قابو پایا جائے تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے زیادہ سے زیادہ شروع کیے جا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت ایک منظم حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت میرٹ پر آنے والے طلبہ کو تعلیمی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تیرہ لاکھ کے لگ بھگ بچے اسکول سے باہر ہیں بد قسمتی سے مختص دستیاب وسائل کا درست استعمال نہیں ہو پاتا 900 ارب روپے کے بجٹ میں اسی فیصد بجٹ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور نان ڈویلپمنٹ میں چلا جاتا ہے اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والے وقت میں ڈویلپمنٹ کی مد میں ہمارے پاس کوئی وسائل نہیں ہوں گے ان مسائل کو کسی اور نے باہر سے آ کر نہیں بلکہ ہم نے خود حل کرنا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں مقامی حکومت اور صوبائی حکومت کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیا جا رہا ہے ماضی میں لوکل گورنمنٹ کو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں نظر انداز کیا گیا مگر ہماری حکومت اس نظام کو فعال اور خودمختار بنانے کے لیے پرعزم ہے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ مقامی حکومتوں کو درپیش مالی مسائل کو حل کرنے کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے معاونت کے ساتھ ساتھ ان کے اپنے وسائل پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا اس سلسلے میں میونسپل کمیٹیز کو اپنا ٹیکس خود اکٹھا کرنے کا اختیار دیا جا رہا ہے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں ترقیاتی منصوبے خود تشکیل دے سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم مقامی حکومتوں کے منتخب نمائندوں کے تحفظات سے بھی بخوبی آگاہ ہیں جسے دور کرنے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے بلدیاتی اداروں کے سربراہان پر واضح کیا ہے کہ تین امور میں بہتری لائیں حسب ضرورت فنڈ دیں گے، تھرڈ پارٹی آڈٹ سے خرچ کردہ فنڈز کی جوابدہی کا موثر نظام قائم کیا جائے، ون اسکیمیں نہ ہوں اور بلدیاتی ادارے قومی یکجہتی اور پاکستانیت کو فروغ دیں کیونکہ اسوقت دشمن تین محاذ پر وطن عزیز کے خلاف سرگرم عمل ہے، کچھ لوگوں نے مسلح جتھے بنا رکھے ہیں جو بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کر کے اس ملک کو دو لخت کرنا چاہتے ہیں ایسے عناصر سے نبرد آزما ہونے کیلئے سیکورٹی فورسز اپنا کام کر رہی ہیں بحیثیت سوسائٹی ہر فرد نے اپنا کردار ادا کرنا ہے بیرون ملک پورے پورے سیل بنے ہوئے ہیں جو آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور سوشل میڈیا کے ذریعے پاکستان مخالف عناصر اور بیانیہ کو فروغ دے رہے ہیں احتجاج کے نام پر بلوچستان میں آئے روز سڑکیں بند کر کے ریاست کو گالیاں دی جاتی ہیں ریاست مخالف تقریریں کی جاتی ہیں اور خواتین کو بھی استعمال کیا جاتا ہے صبر کا ایک پیمانہ ہوتا ہے عوام کی منتخب حکومت کوشش کر رہی ہے کہ معاملات کا حل ڈائیلاگ کے ذریعے نکل سکے لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

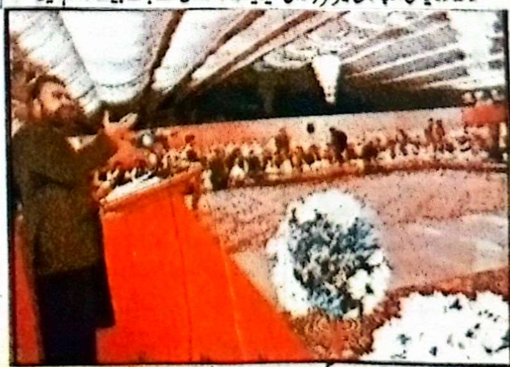

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لوکل گورنمنٹ کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

11

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور حیدکمیل حیدر شاہ لوکل گورننس کی بہتری کیلئے باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعہ 28 فروری 2025ء، 29 شعبان المعظم 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 59

امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور ہو رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اپنے صحافیوں کو بیروزگار نہیں ہونے دیں گے

بلوچستان حکومت کے مالی وسائل بہت محدود ہیں، ان محدود وسائل میں رمضان المبارک میں 50 سے 60 ہزار خاندانوں کے لئے ریلیف پیکیج دے رہے ہیں

بلوچستان یاد تب آتا ہے جب جہاں دھماکے ہوں ویسے بلوچستان کسی کو یاد نہیں آتا، ہم اپنے صحافیوں کی حوصلہ افزائی کریں گے ہم کسی صورت کوئٹہ سے بیوروز بند نہیں ہونے دیں گے

کوئٹہ (این این آئی، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور ہو رہا ہے میڈیا سے ڈسکس نہیں کیا جاسکتا، محدود وسائل کے باوجود صوبے کے 50 سے 60 ہزار خاندانوں کو رمضان المبارک میں راشن دیں گے، صوبائی حکومت اپنی 1 سالہ کارکردگی جلد میڈیا کے سامنے لائے گی۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اپنے ایک سال کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں، تمام محکموں سے کارکردگی کا ڈیٹا منگوایا ہے جسے میڈیا سے شیئر کیا جائے گا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کے بیوروز کو بند کرنے کی مذمت کرتا ہوں نجی چینلز کے مالکان بلوچستان کو نظرانداز کر کے بیورو آفسز بند کر رہے ہیں بلوچستان میں نجی چینلز کے بیورو آفس بند کرنے نہیں دینگے، اگر ایک چینل کا بیورو بند ہوگا تو دیگر چینلز کے بیورو ہم بند کردینگے، سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں ہم یہ مسئلہ وزیراعظم کے سامنے اٹھائیں گے، وفاقی وزارت اطلاعات سے بات کرونگا، بلوچستان میں پہلے ہی صحافت کے مواقع کم ہیں، بیوروز بند ہونگے سے مشکلات بڑھ جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے مالی وسائل بہت محدود ہیں، ان محدود وسائل میں رمضان المبارک میں 50 سے 60 ہزار خاندانوں کے لئے ریلیف پیکیج دے رہے ہیں۔ صوبے میں امن وامان کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن وامان کے حوالے سے ایکشن پلان پر غور ہو رہا ہے جو ابھی میڈیا سے ڈسکس نہیں کیا جاسکتا۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی یاد پہلے کسی کو یاد نہیں آتی جب یہاں دھماکے ہوں تو سب کو بلوچستان یاد آجاتا ہے، ہم نے اپنے صحافیوں کو کسی صورت بے روزگار نہیں ہونے دیں گے اگر بیورو آفیسز بند کرنے ہی ہیں تو پورے پاکستان میں بند کیے جائیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ چیلنجز بہت بڑے ہیں ایک سالہ کارکردگی پر کام کر رہے ہیں جلد ہی حکومت اپنی 1 سالہ کارکردگی میڈیا کے سامنے پیش کریگی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لوکل کونسل ایسوسی ایشن پاکستان کے زیراہتمام لوکل گورنمنٹ کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

12

tan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

TA Friday February 28, 2025 /Sha'ban 29, 1446 Rs: 3

Govt taking concrete steps to strengthen LG system: CM

Calls closure of bureaus of some TV channels unfair, worrisome

Staff Report

egy to improve the quality of edu-

said that we have decided that the

Meanwhile, talking to BUJ dele-

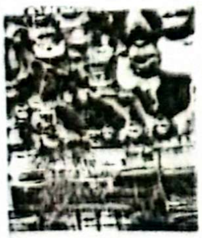

Dr. Niazi strongly condemns closure of Pashto Academy

Staff Report

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 FEB 2025 Page No. 13

عوام کو ریلیف دینے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، نور محمد دمڑ

ہرنائی کی خستہ حال سڑکوں کا نوٹس لے لیا، پی سی ون تیار کرنے کی ہدایت

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے سوشل میڈیا پر ہرنائی شہر کی سڑکوں کی خستہ حالی، بارش کے بعد نکاسی آب کی بندش اور عوامی مشکلات کی خبروں کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمے کے انجینئرز سے رابطہ کرکے انہیں تمام خراب سڑکوں کی پیمائش اور سروے کرکے پی سی ون تیار کرکے جمع کرنے کی ہدایت کی ہے۔ صوبائی وزیر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسائل کے حل میں غفلت برتنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں کرینگے عوام کو ریلیف دینا اولین ترجیح ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

سیکورٹی فورسز قربانیاں دے رہی ہیں، ضرور امن آئیگا، علی حسن زہری

حکومت کی ایک سالہ کارکردگی سے متعلق وزیراعلیٰ بہتر بتاسکتے ہیں، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ حکومت کی ایک سالہ کارکردگی سے متعلق وزیراعلیٰ بہتر بتاسکتے ہیں، یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے کہا کہ سیکورٹی فورسز دہشت گردی پر قابو پانے کیلئے اپنی جانیں قربان کررہے ہیں جس کے نتیجے میں ضرور امن آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلی بار نہیں کہ شاہراہیں بند ہورہی ہیں اس سے پہلے بھی شاہراہیں بند ہوتی رہی ہیں۔

پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں، سردار کھیتران

اسپیکر خالق اچکزئی سے صوبائی وزیر عبدالرحمان کھیتران کی ملاقات، مختلف مسائل پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے گزشتہ روز اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبے، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت پانی و نکاسی آب کے مسائل سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے اسپیکر کو محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے منصوبوں کے حوالے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت عوام کو صاف پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کے مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کررہی ہے۔ اسپیکر صوبائی اسمبلی نے محکمہ پی ایچ ای کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

غفلت برتنے پر متعلقہ ڈی ایچ او و ڈاکٹروں کیخلاف کارروائی ہوگی، صوبائی وزیر صحت

سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹیمیں تشکیل دینے کا فیصلہ کرلیا، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ صوبے بھر میں سرکاری ہسپتالوں کو فعال بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کررہے ہیں تمام ڈی ایچ اوز کو سختی سے پابند کیا گیا کہ وہ عوامی مسائل کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی حاضری کو یقینی بنائے بلوچستان کے مختلف اضلاع کے دورے کررہے ہیں کسی بھی ہسپتال میں کوئی کوتاہی یا غفلت برتنے پر وہاں کے متعلقہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور ڈاکٹرز کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

لائی جائے گی صوبائی حکومت کی کوشش ہوگی کہ عوامی مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز پارٹی کے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا وژن ہے کہ ملک خاص کر صوبے کے عوام درپیش صحت کی سہولیات ان کی دہلیز پر حل کرے جس کیلئے روز اول سے اقدامات کئے جارہے ہیں اور تمام سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کی فراہمی کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دینے کا فیصلہ کرلیا ہے تاکہ ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو بروقت علاج کی سہولت فراہم کی جاسکے جس کیلئے صوبائی حکومت نے ہیلتھ کارڈ کے ذریعے عوام کو زیادہ سے زیادہ صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے خصوصی اقدامات اٹھائے تاکہ غریب عوام مہنگے داموں پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج ومعالجے کی بجائے سرکاری ہسپتالوں میں بہتر سے بہتر علاج کرواسکے

INTEKHAB QUETTA

وزیر خزانہ: چاروں صوبوں نے زرعی ٹیکس کی منظوری دیدی، یکم جولائی سے نافذالعمل ہوگا

وزیر خزانہ سے میوچل فنڈ وفد کی ملاقات، وفد کی پاکستان کو میوچل فنڈ سرمایہ کاری پر ٹیکس مراعات کی بحالی، اعلیٰ تعلیم بچت فنڈ کے قیام کی تجاویز

میوچل فنڈز کا سرمایہ کاری اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں کلیدی کردار، پاکستان کی مجموعی بچت شرح جی ڈی پی کے 13 فیصد ہے، سینیٹر محمد اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) میوچل فنڈ وفد نے پاکستان کو میوچل فنڈ سرمایہ کاری پر ٹیکس مراعات کی بحالی، اعلیٰ تعلیم بچت فنڈ کے قیام کی تجاویز دی ہیں جبکہ وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ میوچل فنڈز کا سرمایہ کاری اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ہے، پاکستان کی مجموعی بچت شرح جی ڈی پی کے 13 فیصد ہے جو علاقائی ممالک سے کم ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق جمعرات کو وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سے میوچل فنڈ وفد نے ملاقات کی جس میں بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

میوچل فنڈ انڈسٹری کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں چیئرمین ایس ای سی پی، وزارت خزانہ و محصولات کے سینئر حکام نے بھی شرکت کی۔ جاری اعلامیے کے مطابق وفد نے پاکستان کی میوچل فنڈ انڈسٹری کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور میوچل فنڈ سرمایہ کاری پر ٹیکس مراعات کی بحالی اور اعلیٰ تعلیم بچت فنڈ کے قیام کی تجاویز دیں۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 FEB 2025 Page No. 14

سستے بازاروں کا انعقاد یقینی، روزانہ نگرانی کی جائے، چیف سیکرٹری

اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت، محکمہ تعلیم اور صحت کی اسامیوں پر تعیناتیوں پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے، تمام افسران عوام کی خدمت میں ایمانداری اور خلوص نیت سے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان نے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز سے خطاب میں کیا۔ اجلاس میں مختلف سب ڈویژنز میں اسسٹنٹ کمشنر ہاؤس کی تعمیر، اسکولوں میں اساتذہ، ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی عارضی بنیادوں پر تعیناتی، ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور کھلی کچہریوں کا انعقاد، ماہ صیام میں سستے بازاروں کے انعقاد سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو رمضان میں سستے بازاروں کے انعقاد کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سستے بازاروں میں تمام اشیاء ضروریہ دستیاب ہوں۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے متعلقہ اضلاع میں اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھیں تاکہ کوئی سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی نہ کر سکے کیونکہ اس سے براہ راست شہری متاثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے رمضان المبارک میں بازاروں کی روزانہ کی بنیاد پر نگرانی کی بھی ہدایت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ وفاقی حکومت نے گرین پاکستان انیشیٹیوز کے تحت غیر آباد اور بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنانے کا ایک منصوبہ شروع کیا ہے۔ صوبے میں بنجر زمین کو زیر کاشت لانے اور مختلف جدید تکنیکوں کو بروئے کار لاتے ہوئے فی ایکڑ فصلوں کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے اس ضمن میں تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے متعلقہ اضلاع میں زمین کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے محکمہ تعلیم اور صحت میں شفاف طریقے سے خالی آسامیوں پر تعیناتیوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور ہدایت کی کہ میرٹ کو ہر صورت مقدم رکھا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈپٹی کمشنرز ماہ صیام میں اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھیں، چیف سیکرٹری

ماہ رمضان میں سستے بازاروں کا انعقاد اور سرکاری نرخ پر اشیاء ضروریہ کی فروخت یقینی بنائیں، شکیل قادر خان کی افسران کو ہدایت

زیر صدارت اجلاس میں چیف سیکرٹری کا محکمہ تعلیم وصحت میں شفاف طریقے سے خالی آسامیوں پر تعیناتیوں پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے، تمام افسران عوام کی خدمت میں ایمانداری اور خلوص نیت سے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں مختلف سب ڈویژنز میں اسسٹنٹ کمشنر ہاؤس کی تعمیر، اسکولوں میں اساتذہ، ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

عارضی بنیادوں پر تعیناتی، ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور کھلی کچہریوں کا انعقاد، ماہ صیام میں سستے بازاروں کے انعقاد سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا چیف سیکرٹری نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ماہ رمضان میں سستے بازاروں کے انعقاد کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سستے بازاروں میں تمام اشیاء ضروریہ دستیاب ہوں۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے متعلقہ اضلاع میں اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھیں تاکہ کوئی سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی نہ کر سکے کیونکہ اس سے براہ راست شہری متاثر ہوتے ہیں انہوں نے رمضان المبارک میں بازاروں کی روزانہ کی بنیاد پر نگرانی کی بھی ہدایت کی چیف سیکرٹری نے کہا کہ وفاقی حکومت نے گرین پاکستان انیشیٹیوز کے تحت غیر آباد اور بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنانے کا ایک منصوبہ شروع کیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 FEB 2025 Page No. 15

پاکستان کیساتھ کاروبار سمیت ہرشعبے میں تعاون کیلئے تیار ہیں، بنگلہ دیشی ہائی کمشنر

کوشش ہے یورپین طرز پر سارک ممالک کا بھی یونین ہو، بلوچستان کے لوگ مخلص اور جفاکش ہیں جن میں پوٹینشل کی کمی نہیں [illegible]

پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تجارت کو ایک بلین سے 3 بلین ڈالرز تک لیجانا چاہتے بلوچستان سے بھی ویزوں کے اجراء کا عمل شروع کریں گے

ہمیں ایک دوسرے کے تحقیق و تجربوں سے مستفید ہونے کی ضرورت ہے، ایوان صنعت وتجارت کے عہدیداران وممبران سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میں متعین بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر ایم ڈی اقبال حسین نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش پاکستان کے ساتھ کاروبار سمیت دیگر شعبوں میں ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہے، آئندہ ایک سال میں پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تجارت کو ایک بلین ڈالرز سے 3 بلین ڈالرز تک لیجانا چاہتے ہیں، کوشش ہے کہ یورپی یونین کے طرز پر سارک ممالک کا بھی یونین ہو، بلوچستان کے لوگ مخلص

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

اور جفاکش ہیں جن میں پوٹینشل کی کمی نہیں، اسلام آباد اور کراچی کی طرح بلوچستان سے بھی ویزوں کے اجراء کا عمل شروع کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ کے عہدیداران وممبران سے خطاب کرتے ہوئے کیا گزشتہ روز بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان پہنچے تو چیمبر کے سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر ولی خان کاکڑ و دیگر نے انہیں خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ہماری ثقافتی مماثلتیں چاہے زبان، تہوار یا پھر معاشرتی اقدار ہوں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ جغرافیائی علیحدگی کے باوجود پاکستان اور بنگلہ دیش کے عوام کے دل جڑے ہوئے ہیں یہی ہمیں آج تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مضبوط بنانے کی بنیاد فراہم کرتا ہے

JANG QUETTA

PB 40، نادرا نے ووٹوں کی بائیومیٹرک تصدیق سے متعلق رپورٹ عدالت میں جمع کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 40 کوئٹہ پر ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے قادر علی نائل کی جانب سے پیپلز پارٹی کے عبدالصمد گورگیج کی کامیابی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری کی سماعت کی، سماعت کے دوران ڈائریکٹر نادرا اور فریقین کے وکلاء ٹریبونل میں پیش ہوئے، سماعت کے دوران ڈائریکٹر نادرا نے حلقہ پی بی 40 کوئٹہ کے ووٹوں کی بائیومیٹرک تصدیق سے متعلق یو ایس بی کی رپورٹ عدالت میں جمع کرائی جس کی کاپیاں فریقین کے وکلاء کو فراہم کی گئیں۔ بعدازاں سماعت آج 28 فروری جمعہ تک کیلئے ملتوی کردی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

میٹرک امتحانات

نقل نہ روکنے پر 22 امتحانی سپروائزرز پر 3 سال کی پابندی

امتحانات جاری ہیں، فرائض میں غفلت برتنے کی اجازت کسی کو نہیں دیں گے، چیئرمین انٹرمیڈیٹ بورڈ کا اعلامیہ

احکامات کی خلاف ورزی کرنے اور سینٹرز میں نقل نہ روکنے پر عملے پر پابندی لگائی گئی ہے، اعجاز بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) میٹرک کے سالانہ امتحانات میں نقل نہ روکنے اور فرائض میں غفلت برتنے پر 22 امتحانی سپروائزری عملے پر 3 سال کے لئے پابندی عائد کردی گئی۔ چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اعجاز احمد بلوچ کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق میٹرک کے سالانہ امتحان میں احکامات کی خلاف ورزی، سینٹر میں نقل نہ روکنے، فرائض سے غفلت برتنے پر اور صاف وشفاف امتحانات کا انعقاد نہ کروانے پر 22 امتحانی سپروائزری عملے پر 3 سال کی پابندی عائد کردی گئی کردی ہے۔

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، ہفتہ وار فلائٹ آپریشن میں دو پروازوں کا اضافہ

این جی آئی اے کھولنے سے پہلے گوادر میں ہفتے میں تین پروازیں ہوتی تھیں

کوئٹہ (آن لائن) نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، ہفتہ وار فلائٹ آپریشن میں دو پروازوں کا اضافہ۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ (این جی آئی اے) کے ایک ماہ کے کمرشل آپریشن کے بعد فلائٹ آپریشن میں تیزی آگئی ہے اور ہفتہ وار فلائٹ آپریشن مینجمنٹ میں دو پروازوں کا اضافہ کیا گیا

بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

ہے۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ذرائع کے مطابق این جی آئی اے کھولنے سے پہلے گوادر میں ہفتے میں تین پروازیں ہوتی تھیں۔ اب 20 جنوری 2025 سے 20 فروری 2025 تک ایک ہفتے میں پانچ پروازیں باضابطہ آپریشن میں آئی ہیں۔ ان پانچ پروازوں میں پیر کے روز پی کے 503 اور پی کے 504 کراچی سے گوادر اور گوادر سے کراچی کے لیے پی کے 197 اور پی کے 198 مسقط سے گوادر اور گوادر سے مسقط شامل ہیں۔ پھر بدھ کو پی کے 503 اور پی کے 504 کراچی سے گوادر اور گوادر سے کراچی تک۔ اور جمعہ کے روز پی کے 503 اور پی کے 504 کراچی سے گوادر اور گوادر سے کراچی تک پی کے 197 اور پی کے 198 گوادر سے مسقط اور مسقط سے گوادر تک جائیں گے۔

CamScanner

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 FEB 2025

Page No. 16

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارش، سردی کی شدت میں اضافہ

ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ اور [illegible] قلات و [illegible] میں شدید ژالہ باری، پانی گھروں میں داخل ہوگیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + [illegible]) کوئٹہ، زیارت، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، قلات، ژوب، موسیٰ خیل، لورالائی، بارکھان، بی [illegible]، نصیر آباد، جھل مگسی، کوہلو، خضدار، خاران، پنجگور، چاغی، واشک اور نوشکی میں جمعرات کو تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش اور پہاڑوں پر برفباری ہوئی، صوبے کے دیگر اضلاع میں موسم سرد اور [illegible] محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 08، گوادر 20، قلات 06، ژوب 19، بی 12 اور نوکنڈی میں 13 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، آج جمعہ کو صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک رہنے کا امکان ہے۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق نوشکی احمد وال، پدگ، ڈاک، کیشنگی، شیر جان آغا، ملنگور، ریکو اور گرد و نواح میں بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے شام 6 بجے تک جاری رہا، بارش سے قحط سالی کے اثرات میں کمی ہوگی، زرعی ماہرین کے مطابق گندم، زیرہ اور پیاز کی فصلوں پر مثبت اثرات، قدرتی چراگاہوں میں چارے سے گلہ بانی فروغ پائے گا۔ ہرنائی سے نامہ نگار کے مطابق ہرنائی و گرد و نواح میں رات گئے سے وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے سردی میں اضافہ ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب ہرنائی و گرد و نواح میں بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے کبھی تیز اور کبھی ہلکی بارش کا سلسلہ جمعرات کو بھی جاری رہا، بارش کی وجہ سے ہرنائی کوئٹہ شاہراہ اور ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ ہرنائی سنجاوی کے درمیان لینڈ سلائیڈنگ کیچڑ اور پھسلن کی وجہ سے ہرنائی کوئٹہ شاہراہ چپر رفٹ کی پہاڑی علاقے اور ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ ہرنائی سنجاوی کے درمیان بائیس میل کے ایریا میں ٹرکوں کے پھنسنے کی وجہ سے دونوں شاہراہوں پر ٹریفک عارضی طور پر معطل رہا جبکہ بارش سے سردی کی شدت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ قلات سے نامہ نگار کے مطابق قلات، منگچر اور گرد و نواح میں مسلسل کئی گھنٹوں کی موسلا دھار بارش اور رات کے وقت شدید ژالہ باری نے معمولات زندگی کو درہم برہم کر دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق قلات شہر میں 55 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جس سے طویل خشک موسم کا خاتمہ ہوگیا۔ بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے اور شہر کے مختلف علاقوں میں بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوگیا۔ کپوتو، سرطین، کوہک، اسکلکو، ہربوئی، گرانی، مرجان، خزینئی، زرد، کارچھاپ، سور جمند زئی، جوہان، گزگ، نرمک، نیمرغ، نکی، چھپر، چھالی، دشت گوران، محمد تاوہ، خطر یزان، حسن لالو، رودینجو، بینچہ سمیت دیگر علاقوں میں شدید بارش کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ بارش کے باعث قلات بازار مکمل طور پر ویران ہوگیا، کاروباری سرگرمیاں معطل اور لوگ گھروں میں محصور ہوکر رہ گئے۔

بلوچستان اسمبلی، طاہر محمود اور نور محمد صراف کی وفات پر تعزیتی قرارداد منظور

ڈاکٹر مالک نے محکمہ تعلیم کے شارٹ لسٹڈ امیدواروں کے احتجاج کی جانب توجہ مبذول کرائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں سابق ارکان صوبائی اسمبلی طاہر محمود خان اور نور محمد صراف کی خدمات کے اعتراف میں مشترکہ تعزیتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو پچاس منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کی رکن شاہدہ رؤف نے ایوان کی مشترکہ تعزیتی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان سابق ارکان بلوچستان اسمبلی طاہر محمود خان جو 23 فروری 2025ء اور نور محمد صراف جو 15 جنوری 2025ء کو انتقال کرگئے تھے کے انتقال پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتا ہے، طاہر محمود خان جو 2013 میں حلقہ پی بی کوئٹہ ون سے رکن بلوچستان اسمبلی جبکہ نور محمد صراف 1988 میں حلقہ پی بی 2 کوئٹہ سے رکن بلوچستان اسمبلی منتخب ہوئے تھے یہ ایوان صوبہ کے لئے ان گرانقدر خدمات پر انہیں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور بلوچستان اسمبلی کا یہ ایوان ان کے خاندانوں سے نہ صرف دلی تعزیت کا اظہار کرتا اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے، بعد ازاں تعزیتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ایوان کی توجہ اسمبلی کے سامنے محکمہ تعلیم کی خالی اسامیوں پر شارٹ لسٹڈ امیدواروں کے احتجاج کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ شارٹ لسٹڈ امیدوار اسمبلی کے سامنے مظاہرہ کررہے ہیں، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ ایوان کی کمیٹی تشکیل دے کر ان سے مذاکرات کیلئے بھجوائی جائے، بعد ازاں اسپیکر نے اسمبلی کا اجلاس آج جمعہ 28 فروری سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی میں نیا ساؤنڈ سسٹم نصب کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان صوبائی اسمبلی کے ارکان کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوگیا ایوان میں نئے مائیک نصب کردیئے گئے جمعرات کو اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق اچکزئی نے ارکان اسمبلی کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ اسمبلی میں نئے مائیک اور ساؤنڈ سسٹم نصب کیا گیا ہے یاد رہے کہ یہ گزشتہ بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا بھی دیرینہ مطالبہ تھا کہ نئے مائیک اور ساؤنڈ سسٹم نصب کیا جائے۔

بلوچستان اسمبلی کی عمارت کو منہدم کرکے نیا چیمبر تعمیر کرنے کی تجویز

موجودہ ہال 38 سال پرانا، خستہ حالی کے باعث وزیر اعلیٰ آج اسمبلی میں تحریک پیش کریں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اسمبلی کے موجودہ ہال (چیمبر) کو منہدم کرکے اس کی جگہ نیا ہال، چیمبر تعمیر کرنے کی تجویز پیش کی جائے گی۔ بلوچستان اسمبلی کے آج ہونے والے اجلاس میں وزیر اعلیٰ، قائد ایوان قواعد و انضباط کار بلوچستان اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان اسمبلی کا موجودہ ہال (چیمبر) جس کی تعمیر کو تقریباً 38 سال کا ایک طویل عرصہ گزر چکا ہے اور ہر لحاظ سے خستہ حال ہے، قائد ایوان اسمبلی کے سامنے تجویز رکھیں گے کہ آیا بلوچستان اسمبلی کے موجودہ ہال (چیمبر) کو منہدم کرکے اس کی جگہ نیا ہال، چیمبر تعمیر کیا جائے چونکہ ریڈ زون اور اس کے گرد و نواح میں زمین کی عدم دستیابی کی بنا نئی اسمبلی کی تعمیر کے لئے کسی متبادل جگہ نسٹ یونیورسٹی کے قریب یا سریاب روڈ کا انتخاب کیا جائے۔

بلوچستان اسمبلی، حکومت کی ایک سالہ کارکردگی رپورٹ آج پیش کی جائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں صوبائی وزیر قانون و پارلیمانی امور بلوچستان اسمبلی کی ایک سالہ کارکردگی رپورٹ پیش کریں گے۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، محمد خان لہڑی، میر یونس عزیز زہری، مولانا ہدایت الرحمن، سید ظفر علی آغا اور فضل قادر مندوخیل وفاق سے رجوع کرکے کوئٹہ سے کراچی اور ملک کے دیگر شہروں کو جانے والے تمام ایئر لائنز کے کرایوں میں فوری طور پر کمی کو یقینی بنانے اور پارلیمانی سیکرٹری مینا مجید بی سی ایس اور دیگر مسابقتی امتحانات میں شرکت کی تعداد 3 سے بڑھا کر 5 کرنے کے حوالے سے قرارداد پیش کریں گی۔ اجلاس میں بلوچستان مائنز اینڈ منرلز اور بلوچستان پراونشل موٹر وہیکلز کے ترمیمی مسودہ قوانین پیش کیے جائیں گے۔

چمن، شہید لیویز اہلکار کا قاتل اس کا بھائی نکلا، ملزم گرفتار

چمن (آئی این پی) چمن میں لیویز اہلکار کے قتل کا معمہ حل ہوگیا۔ سیکورٹی اہلکار کا قاتل اس کا اپنا بھائی ہی نکل آیا، یکم فروری کو ماسٹر پلان کے قریب سے لیویز اہلکار عبدالحکیم کی نعش ملی تھی جس کے بعد سے لیویز ملزم کی تلاش میں تھی۔ اسسٹنٹ کمشنر چمن امتیاز بلوچ کا کہنا تھا کہ یکم فروری کو چمن میں ماسٹر پلان کے قریب سے ایک نعش برآمد کرلی گئی تھی جس کی شناخت لیویز اہلکار عبدالحکیم کے نام سے کرلی گئی تھی لیویز اہلکار کے قتل کا مقدمہ نامعلوم افراد کے خلاف درج کرکے لیویز نے مزید تحقیقات شروع کردی تھی گزشتہ دنوں چمن میں لیویز فورس نے مقتول اہلکار عبدالحکیم کے لرزہ خیز قتل میں ملوث قاتل کو گرفتار کرلیا جو کوئی اور نہیں بلکہ مقتول کا اپنا بھائی نکلا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 28 FEB 2025 Page No. 17

اختر مینگل نے ساتھیوں سمیت وڈھ تھانے میں احتجاجاً گرفتاری دیدی

ڈرانے دھمکانے کی کوششیں ناکام ہونگی، قلندانی بی این پی

ڈیتھ سکواڈ کے ایماء پر مقدمہ قابل مذمت، بیان، ایف آئی آرز میں بچوں سمیت ان لوگوں کے نام بھی شامل ہیں، جو دنیا میں نہیں، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل نے 11 سو ساتھیوں سمیت وڈھ تھانے میں ڈیتھ سکواڈ اور فارم 47 کے نااہل حکمرانوں کے ایماء پر درج مقدمہ پر احتجاجاً گرفتاری دیدی، حکمران اور انتظامیہ کو واضح پیغام ہے کہ وڈھ کے عوام، تاجروں کے حقوق اہمیت کے حامل ہیں، گزشتہ کئی سال سے ڈیتھ سکواڈ کا عوام، تاجروں کے ساتھ جو سلوک رہا ہے جو کسی سے پوشیدہ نہیں، اغواء برائے تاوان، بھتہ خوری، قتل و غارت گری، 6 لیویز اہلکاروں کی شہادت، سانحہ توتک سمیت کئی دلخراش واقعہ، دہشت گردی کے واقعات میں ملوث گروہ کو اب بھی حکمران اور اسٹیبلشمنٹ کی پشت پناہی حاصل ہے بلوچستان کے مخدوش حالات کے باوجود حکمرانوں اور ریاستی اداروں نے اب تک ہوش کے ناخن نہیں لئے۔ ڈیتھ سکواڈ کے ایماء پر درج مقدمہ میں گیارہ سو افراد کو نامزد کیا گیا جو قابل مذمت ہے اب بھی وڈھ سمیت بلوچستان بھر میں خون کی ہولی کھیلنے سے بھی اجتناب نہیں کر رہے۔ راہشون سردار عطاء اللہ مینگل کے گھرانے نے لاپتہ افراد، آپریشن، انسانی حقوق کی پامالی پر حق کا ساتھ دیتے ہوئے آواز بلند کی اور عوام کو تنہا نہیں چھوڑا ہر طبقہ فکر کے لوگوں کے حقوق کا تحفظ کیا، موجودہ دور میں حکمرانوں نے ناانصافیوں، ظلم، بربریت کی حد کر دی، ایک دہشت گرد کو صحیح ثابت کرنے کیلئے 11 سو افراد پر مقدمہ درج کیا، طاقت کے نشے میں فارم 47 کے حکمران بلوچستان کے عوام کو مزید بحرانوں میں دھکیل رہے ہیں، بی این پی کبھی عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ہر ظلم کے خلاف جدوجہد کرے گی۔ پارٹی جلد اس حوالے سے اپنی حکمت عملی کا اعلان کرے گی، پارٹی کے تمام اضلاع کے رہنماؤں [illegible] تیار رہیں۔ آن لائن کے مطابق سردار اختر مینگل [illegible] ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں [illegible] بچوں سمیت ان لوگوں کے نام بھی شامل ہیں جو اب [illegible] نہیں، افسوس ایف آئی آر میں بچوں اور خواتین کے نام بھی درج کئے گئے ہیں، [illegible] اپنے لوگوں کے ہمراہ وڈھ تھانے گرفتاری دینے پہنچا ہوں [illegible] گرفتار کر رہے ہیں نہ ایف آئی آر [illegible] ہیں۔ ایف آئی آرز میں [illegible] کرنے والے لوگوں کو اغوا کرنے [illegible] چھیننے انہیں زدوکوب کرنے کے الزامات لگائے گئے ہیں، جھوٹ پر مبنی ایف آئی آر درج کر کے ڈرانے دھمکانے کی کوششیں ناکام ہونگی۔ ہم تھانے میں بیٹھے ہیں، از خود اپنی گرفتاری دینے آئے ہیں [illegible]

مجھے نہیں لگتا حکومت میں کوئی بہتری آئی ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

جب تک پارلیمنٹ کی بالادستی نہیں ہوگی، عدلیہ اور میڈیا کا یہ حال ہوگا تو بہتری کی کوئی گنجائش نہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ورکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ مجھے نہیں لگتا موجودہ حکومت میں کوئی بہتری آئی ہے، یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے مختصر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک پارلیمنٹ بالادست، عوام کی بالادستی نہیں ہوگی، عدلیہ اور میڈیا کا یہ حال ہوگا تو ملک میں بہتری کی کوئی گنجائش نہیں، مجھے نہیں لگتا موجودہ حکومت میں کوئی بہتری آئی ہے۔

امن تباہ کرنے والوں کیخلاف سخت اقدامات کیے جائیں' ہدایت الرحمٰن

کوئٹہ میں صحافیوں کو بے روزگار کرنا ظلم ہے' حق کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کرینگے' خطاب

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے امن کو تباہ کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹنا چاہیے تجارت، بارڈرز بندش کے بعد اب شاہراہیں بھی بند ہوگئی ہے ٹی وی چینلز مالکان کا کوئٹہ میں دفاتر بند کرنا کشیدہ حالات میں کام کرنے والے صحافیوں کو بے روزگار کرنا ظلم ہے انہوں نے اجلاس اور وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام، نوجوانوں، تاجروں پر اور زیادتیوں کے خلاف ایوان میں آواز بلند کرتا رہوں گا۔ عوام کو حقوق دلانے، زیادتیوں کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کرونگا وزیراعلیٰ کے مسائل پر سنجیدگی سے وفاق سے بات کریں رمضان المبارک میں صوبے بھر کے عوام کو آسانی سہولت فراہم کرنے کیلئے بھی عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

اقتدار کی خاطر آئین کی سنگین پامالی ہو رہی ہے' مولانا لونی

حکومت اسٹیبلشمنٹ کے ایماء پر انتقامی کارروائیاں کر رہی ہے' بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی کے مرکزی قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ نائب امیر مولانا عبدالروف ڈپٹی جنرل سیکرٹری نجیم خان ایڈووکیٹ جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی نائب امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی مولانا قاضی شمس الحق مولانا قاری محمد اکمل اور قاضی گل الرحمن نکیال نے کہا ہے کہ جمہوریت کی دعویدار جماعتوں نے اقتدار کی خاطر آئینی حدود کی پامالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جمہوریت کے دعوایدار آمرانہ اور غیر جمہوری اقدامات کر رہے ہیں آئین وقانون کی پامالی اور بدامنی سے ملک میں 71ء جیسے حالات جان بوجھ کر پیدا کردیئے گئے ہیں رہنماؤں نے کہا کہ سیاسی اختلاف اپنی جگہ لیکن حکومت سیاسی رہنماؤں کو جمہوری عمل سے روکنے اور انتقامی کارروائیوں میں اپنا وقار ختم کر چکی ہے حکومت نے اسٹیبلشمنٹ کے اشاروں پر سیاسی مزاحمت کو آئین پامال کر کے روند رہی ہے۔

سردار اختر مینگل کی کوششوں سے وڈھ بازار میں شٹر ڈاؤن ختم

اقدام سے علاقے کے لوگوں کو ضروری سامان کی فراہمی میں آسانی ہوگی، سردار اختر جان مینگل

خضدار (آن لائن) بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کی کوششیں بارآور ثابت ہوگئیں۔ لوگوں کی مشکلات کو مدنظر رکھ کر تاجران کی مشاورت سے دو ہفتوں سے بند وڈھ بازار کو کھول کر شٹر ڈاؤن ہڑتال ختم کروادی۔ رمضان شریف کے مبارک مہینے کو باعزت طور پر گزارنے کے لئے عوامی مشکلات کے پیش نظر وڈھ بازار کھول دیا گیا۔ وڈھ بازار میں دو ہفتوں سے جاری کاروباری ہڑتال اور بازار کی بندش کے بعد سردار اختر جان مینگل کی مداخلت نے صورتحال کو بہتر بنایا۔ تاجروں کی تنظیم انجمن تاجران اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مشاورت کے بعد وڈھ بازار کو کھولنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ مقامی لوگوں کو روزمرہ کی ضروریات میں درپیش مسائل کا فوری حل مل سکے۔ سردار اختر جان مینگل نے اپنے پیغام میں کہا کہ عوام کی مشکلات کو حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، اور اس اقدام سے علاقے کے لوگوں کو ضروری سامان کی فراہمی میں آسانی ہوگی۔ لوگ رمضان المبارک کے مہینے میں روزمرہ کی اشیا بازار سے خرید سکیں۔ عوام نے سردار اختر جان مینگل کے اس اقدام کو سراہا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف کاروباری طبقے کی حمایت کا باعث بنا بلکہ عوامی سطح پر بھی اس فیصلے کو سراہا گیا۔

ہوائی جہاز کے کرایوں میں بے تحاشا اضافہ افسوسناک ہے' رحمت بلوچ

شاہراہوں کی بندش کے باعث لوگ ہوائی سفر کرنے پر مجبور ہیں' نوٹس لیا جائے' بیان

پنجگور (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے کوئٹہ سے ہوائی جہاز کے کرایوں میں بے تحاشہ اضافے کو عوام کے ساتھ سنگین زیادتی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ قومی شاہراہوں کی حالات ناقابل بیان ہے آئے روز احتجاج، سڑکوں کی بندش اور امن و امان کی خراب صورتحال کے باعث لوگوں کے لیے زمینی سفر کسی عذاب سے کم نہیں خاص طور پر وہ مریض جو کراچی علاج کے لیے جانا چاہتے ہیں انہیں مجبوری میں ہوائی سفر کرنا پڑتا ہے لیکن ایئرلائن کمپنیوں نے اس مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹکٹوں کی قیمتیں ظالمانہ حد تک بڑھا دی ہیں اب کراچی کا ہوائی ٹکٹ 70 ہزار روپے تک جا پہنچا ہے جو حکومتی نااہلی اور بے حسی کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ عوام کے لیے کوئی متبادل بندوبست نہیں کیا جارہا بلکہ انہیں مزید مشکلات میں دھکیلا جارہا ہے انہوں نے حکومت، سول ایوی ایشن اتھارٹی اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ ہوائی ٹکٹوں کی قیمتوں میں فوری کمی کی جائے۔

محکمہ تعلیم میں بھرتی کے منتظر امیدواروں کا صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنا

عدالتی احکامات کے باوجود تقرری میں بلاجواز تاخیر کی جارہی ہے، مقررین کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کے تحت ٹیسٹ میں کامیاب اور محکمہ تعلیم میں بھرتی کے منتظر امیدواروں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا اور مطالبات کے حق میں دھرنا دیا۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ حکومت اور محکمہ تعلیم کی جانب سے ان کی تقرری کے احکامات میں بلاجواز تاخیر کی جارہی ہے حالانکہ اس سلسلے میں عدالت عظمیٰ کی جانب سے حکومت کو واضح احکامات بھی دیئے جاچکے ہیں۔ صوبے کے سرد علاقوں میں نئے تعلیمی سیشن کا آغاز ہو رہا ہے ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ جلد تقرری کے احکامات جاری کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کسی صورت مزید تاخیر برداشت نہیں کریں گے بلکہ اپنے مطالبات کے حق میں ہر فورم پر آواز بلند کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4   Dated: 28 FEB 2025   Page No. 18

بلوچستان میں فائرنگ کے واقعات، 7 افراد جاں بحق، 26 زخمی

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان: 3 نعشیں ملیں، تربت میں دھماکہ، پنجگور میں راکٹ فائر

[illegible]

پنجگور میں نامعلوم سمت سے سیکیورٹی فورسز کے کیمپ کی جانب دو راکٹ فائر کیے گئے۔ حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، پولیس کے مطابق راکٹ سیکیورٹی فورسز کے قریب ایک خالی جگہ پر گر کر دھماکے سے پھٹ گئے، تاہم کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ سیکیورٹی فورسز نے جوابی فائرنگ کی، مگر حملہ آوروں کے بارے میں کوئی معلومات حاصل نہیں ہو سکیں۔ علاقے میں سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 FEB 2025

Page No. 19

کوئٹہ میں جم کر بادل برسے نشیبی علاقے زیر آب بدترین ٹریفک جام

شاہراہیں ندی نالے بن گئیں جناح روڈ، امداد چوک، انسکمب وزرغون روڈ پشین سٹاپ پر گاڑیاں پھنس گئیں

مختلف شاہراہوں پر متعدد گاڑیاں خراب، نالیوں کے بہتے پانی سے لوگوں کو شدید مشکلات، کئی گھنٹے بعد گھر پہنچے، شہری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گزشتہ شب شروع ہونے والی بارش دن بھر وقفے وقفے سے جاری رہی کوئٹہ کی ....

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرتی رہیں کوئٹہ میں بارش کے دوران بجلی کا طویل بریک ڈاؤن اور ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے لوگوں کی مشکلات بڑھ گئیں محکمہ موسمیات کی جانب سے گزشتہ روز کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں شدید بارش اور پہاڑوں پر برفباری کی پیشگوئی کی تھی گزشتہ شب صوبے کے دیگر علاقوں کی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شروع ہونے والی بارش کا سلسلہ جمعرات کو رات گئے تک جاری رہا شدید بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے اور ندی نالوں میں طغیانی آنے سے متعدد علاقوں کے راستے بند ہوگئے کوئٹہ میں بارش کے باعث تمام سڑکیں جناح روڈ، امداد چوک، ڈبل روڈ، انسکمب سمیت دیگر سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرتی رہی سڑکوں پر گندا اور بارش کا پانی بہنے سے سیوریج کے نظام نے میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے حکام کے صفائی کے دعوؤں کی قلعی کھول دی اور تمام سڑکوں پر گندا پانی بہنے سے لوگوں کا گزرنا محال ہوگیا شدید بارش اور پانی میں موٹر سائیکلیں، گاڑیاں اور رکشے بند ہونے سے شہریوں کو تکلیف اٹھانا پڑی

رمضان میں جاری بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ بند کی جائے مکینوں کا مطالبہ

رمضان میں جاری بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ بند کی جائے مکینوں کا مطالبہ

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ ختم نہ کی گئی تو چمن کوئٹہ شاہراہ کو بطور احتجاج بند کردیں گے

کوئٹہ (امیر پورٹر) رمضان المبارک سے قبل کوئٹہ سمیت نواحی علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کیلئے صوبائی حکومت ٹھوس اقدامات کرکے شہریوں پر احسان کرے، افطار وسحری کے دوران بجلی کی لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں بدترین بجلی کی لوڈ شیڈنگ جاری، امور خانہ داری شدید متاثر، طلباء وطالبات کو بھی حصول علم کیلئے ہوم ورک بن گیا ہے، مشرق سروے رپورٹ سے بات چیت کرتے ہوئے اچکزئی روڈ پشتون باغ کے مکین نعیم پیرعلیزئی، رحیم گل، حلیم خان، شاہد شمشوزئی، منصور کاکوزئی و دیگر نے بتایا کہ پشتون باغ اچکزئی روڈ میں 16 گھنٹے بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ ہورہی ہے جس کی وجہ سے علاقہ مکینوں کو سخت ذہنی کوفت کا سامنا ہے امور خانہ داری شدید متاثر ہورہے ہیں، گھروں میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے کپڑے استری نہ ہونے سے گھریلو جھگڑوں میں اضافہ ہو رہا ہے بدترین لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے گھروں میں پینے کے صاف پانی کی قلت بھی پیدا ہوگئی ہے، طلباء وطالبات کو بھی حصول علم بغیر روشنی کے مشکل ہوگئی ہے، باہر سردی کی وجہ سے بیٹھ نہیں سکتے کمرے کے اندر بجلی نہ ہونے کی وجہ سے ذہنی کوفت کا سامنا ہے، علاقہ مکینوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور خصوصاً کیسکو حکام سے فوری طور پر بجلی کی طویل۔ لوڈ شیڈنگ ختم کرانے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے اگر لوڈ شیڈنگ ختم نہ کی گئی تو چمن کوئٹہ۔ شاہراہ کو بطور احتجاج بند کرینگے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 FEB 2025

Page No. 20

بلوچستان کے 7 اضلاع میں خشک سالی سے سنگین بحران کا خدشہ، حکومتی سطح پر پیشگی اقدامات کی ضرورت!

بلوچستان میں ایک بار پھر خشک سالی کے خطرات منڈلانے لگے ہیں جس سے زراعت اور مال مویشیوں سے وابستہ افراد متاثر ہوں گے جبکہ غذائی قلت پر محیط ایسی صورت حال پیدا ہونے کا خدشہ ہے کہ جس میں کسی بھی جاندار کو خوردنی اشیاء دستیاب نہ ہوں یا خوردنی اشیاء کی شدید قلت پڑ جائے جو عموماً زمینی خرابی، خشک سالی اور وبائی امراض کی بدولت ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت حال میں بڑے پیمانے پر اموات کا بھی خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بلوچستان میں فصلوں اور مویشیوں کی پیداوار کا انحصار بارش کے پانی پر ہوتا ہے، بارش نہ ہونے کے باعث سب سے زیادہ فصلیں متاثر ہونگی۔ زیر زمین پانی کی سطح بھی بارش کی وجہ سے بلند ہو جاتی ہے بارش نہیں ہوگی تو پانی نیچے چلا جاتا ہے جس سے ٹیوب ویل بھی پانی نہیں نکال سکتے جس سے پیداوار میں واضح کمی ہوگی۔ قحط سالی کے باعث ماضی میں بھی بلوچستان کے بیشتر اضلاع متاثر ہوئے تھے متاثرہ علاقوں سے لوگوں نے بڑے پیمانے پر نقل مکانی کی تھی چونکہ زمین بنجر ہو گئی تھی مویشیوں کی اموات کے ساتھ غذائی قلت کی وجہ سے انسانی بحران نے جنم لیا تھا۔ بارشوں میں کمی کسی بھی زرعی خطے کیلئے انتہائی خوفناک ہوتا ہے جبکہ فضائی آلودگی اور اسموگ جیسے سنگین مسائل جنم لیتے ہیں جنہیں صرف بارشیں ہی حل کر سکتی ہیں۔ بلوچستان میں گزشتہ 5 ماہ کے دوران 45 فیصد تک کم بارشیں ریکارڈ کی گئیں جس سے صوبے کے 7 اضلاع میں خشک سالی سے متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات میں خشک سالی کے حوالے سے کام کرنے والے سینٹر این ڈی ایم سی کی جاری رپورٹ کے مطابق یکم ستمبر 2024 سے 15 جنوری 2025 کے دوران بلوچستان میں 45 فیصد تک کم بارش ریکارڈ کی گئیں جس سے صوبے کے 7 اضلاع اور ماڑہ، خاران، تربت، پنجگور، آواران، لسبیلہ، نوکنڈی، دالبندین اور ان سے ملحقہ علاقوں میں معتدل درجے کی خشک سالی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں بارشوں کی کمی کے باعث بلوچستان میں یہ صورتحال مزید بڑھ سکتی ہے لہٰذا تمام متعلقہ حکام اس حوالے سے اقدامات اٹھائیں۔ بلوچستان حکومت کو اس خطرناک چیلنج سے نمٹنے کیلئے مصنوعی بارشیں برسانے سمیت دیگر موثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ خشک سالی اور قحط کی وجہ سے سنگین بحرانات جنم نہ لیں۔ چونکہ بلوچستان میں قحط سالی کے سبب غذائی قلت کا مسئلہ دیرینہ اور خطرناک ہے جہاں 52 فیصد بچوں کی صحیح نشوونما نہیں ہو پاتی جبکہ ماؤں اور بچوں میں غذائی قلت کے سبب صوبے میں بچوں کی اموات کی شرح دیگر صوبوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ بلوچستان حکومت عالمی بینک سمیت دیگر اداروں کے ساتھ ملکر اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے موثر حکمت عملی بنائے تاکہ متاثرہ علاقوں میں خوراک سمیت دیگر ضروریات کو پورا کیا جا سکے تاکہ وہاں کے لوگ اپنے علاقے خشک سالی کی وجہ سے چھوڑنے پر مجبور نہ ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان

Bullet No. 6

Dated: 28 FEB 2025 Page No. 21

اشیائے خوردونوش کے نرخ مقرر!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جہاں دیگر بڑے مسائل درپیش ہیں وہاں ایک اہم مسئلہ بے لگام مہنگائی کا بھی ہے جس پر انتظامیہ قابو پانے میں ناکام رہی ہے کیونکہ یہاں تاجروں اور منافع خور مافیا نے لوٹ مار شروع کر رکھی ہے وہ عوام سے اپنی مرضی کے نرخ وصول کرتے ہیں جس کے باعث ایک غریب آدمی کا گذر بسر مشکل ہوتا جارہا ہے جو کہ بلاشبہ ایک تشویش ناک بات ہے۔افسوس کی بات یہ ہے کہ موجودہ انتظامیہ قصابوں، نانبائیوں اور دودھ دہی فروشوں کو قابو نہیں کرسکی ہے جو اس کے مقرر کردہ نرخوں پر بالکل عمل درآمد نہیں کرتے بلکہ کبھی عمل درآمد نہیں کیا وہ اپنے مقررہ کردہ نرخوں پر ہی اشیاء فروخت کررہے ہیں۔انتظامیہ کبھی کبھی اس سلسلے میں کاروائی کرتے ہوئے چند دکانوں کو سیل اور اس طرح کچھ دکانداروں کو جرمانہ کردیئے جاتے ہیں اور اس طرح وہ اپنی کارگزاری پوری کرتی ہے۔لیکن یہ لوگ دوبارہ سے سرگرم ہوکر عوام سے اپنا حساب پورا کرلیتے ہیں جو کہ ایک بہت ہی بڑا لمحہ فکریہ ہے۔

گذشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ / چیئرمین پرائس کنٹرول کمیٹی نے شہر، مضافات اور کنٹونمنٹ میں روز مرہ کے استعمال میں آنے والی اشیاء خوردونوش کے نئے نرخ مقرر کردیئے ہیں اس موقع پر انہوں نے تمام دکانداروں کو واضح ہدایت دی ہے کہ وہ پرائس لسٹ اپنی دکانوں پر واضح جگہ پر چسپاں اور ان مقرر کردہ نرخوں پر فروخت کو یقینی بنائیں۔انہوں نے تنبیہ کی کہ اگر کوئی دکاندار پرائس لسٹ کو واضح طور پر آویزاں نہیں کرتا اور مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر اشیاء فروخت کرے گا تو اس کے خلاف سخت قانونی چارہ جوئی عمل میں لائی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ انتظامیہ کی جانب سے مذکورہ مقرر کردہ اشیائے خوردونوش کے نرخ اس وقت تک کارآمد نہیں ہوسکتے جب تک ان پر عملی طور پر اقدامات نہیں کئے جاتے کیونکہ یہاں ہمیشہ سے یہ روایت چلی آرہی ہے کہ دکانداروں اور تاجروں نے پرائس کنٹرول کمیٹی کے مقرر کردہ نرخوں پر پوری طرح عمل درآمد نہیں کیا جاتا اور اس سلسلے میں اپنی رٹ قائم کرنے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں۔جب تک وہ ایسا سخت لائحہ عمل اختیار نہیں کرے گی اس کے احکامات پر عمل درآمد نہیں ہوگا۔اور چونکہ رمضان المبارک کے مقدس ماہ کا آغاز ہونے جارہا ہے۔افسوس کا مقام یہ ہے کہ اس میں تاجر اور منافع خور مافیاز زیادہ سرگرم ہوجاتے ہیں اور عوام کو بے دردی کے ساتھ دونوں ہاتھوں سے لوٹتے ہیں وہ کوشش کرتے ہیں کہ پورے سال کا منافع صرف اس ماہ میں ہی حاصل کرلیں اور یہ ماہ ان کا حقیقی معنوں میں "سیزن" بن جائے۔افسوس کی بات یہ ہے کہ اب رمضان المبارک کے آمد کے ساتھ ہی اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافے کی خبریں آرہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 FEB 2025 Page No. 22

Politics Over Point-Scoring

The recent exchange between the Balochistan government and Opposition Leader Omar Ayub underscores a growing trend in Pakistani politics: the prioritization of rhetoric over resolution, and accusations over action. Balochistan government spokesperson Shahid Rind's press conference on Wednesday highlighted the provincial government's frustration with what it perceives as the opposition's unwillingness to engage constructively on critical issues facing the province. While the invitation extended to Omar Ayub to visit Balochistan and assess the ground realities firsthand was a gesture of transparency and cooperation, the opposition leader's apparent reluctance to accept it raises questions about the sincerity of political discourse in the country. Balochistan, Pakistan's largest province by land area, has long been plagued by a myriad of challenges, including law and order issues, economic underdevelopment, and infrastructural deficits. These problems are not new, nor are they easily solvable. They require a collaborative approach, where both the government and the opposition set aside their differences and work towards common goals. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti's invitation to Omar Ayub was a step in this direction. By offering the opposition leader an opportunity to tour every district of Balochistan, the provincial government demonstrated its willingness to engage in open dialogue and showcase its efforts to address these challenges. However, the opposition's decision to decline this invitation and instead focus on what the Balochistan government calls "non-issues" reflects a missed opportunity for meaningful engagement. Shahid Rind's remarks during the press conference were pointed yet justified. He emphasized that the Balochistan government is committed to solving real problems through practical steps, not political point-scoring. The spokesperson rightly pointed out that while the opposition leader's party has ruled Khyber Pakhtunkhwa for over a decade, the law and order situation in that province remains far from ideal. This observation underscores the need for all political stakeholders to move beyond blame games and focus on delivering tangible results for the people.

The Balochistan government's approach to addressing the closure of national highways is a case in point. By convening a high-level meeting to review the progress of the "three-tier formula" and seeking a permanent solution to this issue, the provincial administration is demonstrating its commitment to resolving public grievances. This is a stark contrast to the opposition's tendency to rely on rhetoric rather than action. While social media "keyboard warriors" may thrive on sensational statements, the reality is that such rhetoric does little to address the pressing issues faced by the people of Balochistan. It is also worth noting that the Balochistan government has repeatedly expressed its readiness for consultations and negotiations on the province's challenges. The invitation to Omar Ayub to visit Quetta still stands, and the government has assured him of full security and all necessary facilities. This openness to dialogue is a testament to the provincial government's commitment to finding real solutions. However, for such efforts to bear fruit, the opposition must reciprocate with equal sincerity. Political leaders have a constitutional and moral responsibility to prioritize the welfare of the people over partisan interests.

The current political climate in Pakistan demands a shift from confrontation to collaboration. The challenges faced by Balochistan and indeed the entire country are too significant to be addressed through accusations and blame games. The opposition must recognize that its role is not merely to criticize but to contribute constructively to the governance process. By accepting the Balochistan government's invitation and engaging in meaningful dialogue, Omar Ayub and his party can demonstrate their commitment to the people and set a precedent for responsible politics. Balochistan government's efforts to address the province's challenges deserve acknowledgment. Its invitation to the opposition leader was a step towards fostering transparency and cooperation. However, the onus is now on the opposition to rise above political point-scoring and engage constructively. Only through a collaborative approach can the real problems of Balochistan and Pakistan as a whole be effectively addressed. The people of Balochistan deserve nothing less than the full commitment of their leaders, both in government and in opposition.

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 FEB 2025 Page No. 23

بلوچستان کی ترقی کا ایک عظیم منصوبہ

جستجو
☆☆☆
ایس اے زاہد

بلوچستان میں ریکوڈک کے مقام پر برادر اسلامی ملک سعودی عرب بھاری سرمایہ کاری کرنے جا رہا ہے۔ ریکوڈک میں کاپر اور سونے کے مائننگ پروجیکٹ میں سعودی عرب 540 ملین ڈالر بیرونی سرمایہ کاری کی مد میں لگا رہا ہے۔ جس سے بلوچستان کی معیشت مضبوط ہو جائے گی اور صوبہ میں ترقی وخوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا۔ یہ سرمایہ کاری دو مرحلوں میں مکمل کرنے کا پروگرام ہے۔ پہلے مرحلے میں 330 ملین ڈالر 10 فیصد حصہ داری جبکہ باقی 210 ملین ڈالر مزید 5 فیصد حصہ کے حساب سے انویسٹ کئے جائیں گے۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں واقع ریکوڈک دنیا میں کاپر اور سونے کے ان بڑے ذخائر میں شامل ہیں جن کو ابھی نکالا نہیں گیا۔ تخمینے کے مطابق یہ ذخائر 5.9 ملین ٹن پر مشتمل ہیں جن میں سونے کی مقدار 41.5 ملین اونس بتائی گئی ہے۔

اس منصوبے کی ملکیت دو حصوں میں تقسیم کی گئی ہے جس میں سونے میں سے 50 فیصد وفاقی حکومت اور بلوچستان کی صوبائی حکومت کو 25 فیصد حصہ دیا جائے گا۔ منصوبے کے ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 9 ملین ڈالر لگایا گیا ہے۔ جس کے پہلے مرحلے کیلئے 4.5 ملین ڈالر فنڈنگ درکار ہوگی۔ ذرائع کے مطابق 2028 تک یہاں سے پیداوار شروع کر دی جائے گی جس میں 2 لاکھ ٹن کاپر سالانہ کی پیداوار ہوگی جو 2029 تک جاری رہے گی پیداواری صلاحیت کو دگنا کرنے کیلئے 3.5 ملین ڈالر کی مزید انویسٹمنٹ بھی زیر غور ہے۔

سعودی عرب کی یہ سرمایہ کاری خاص طور پہ ان کی مائننگ فنڈ منارہ میٹلز کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ اس منصوبے سے بلوچستان میں ہزاروں ملازمتیں دستیاب ہوں گی جو مقامی افراد اور ماہرین کے لئے روزگار اور خوشحالی کا باعث ہوگا۔ اس کے علاوہ سڑکوں کی تعمیر سے اجناس وغیرہ کی ترسیلات میں اضافہ ہوگا۔ علاوہ ازیں اس پروجیکٹ کے آغاز کے بعد بلوچستان میں موجود دیگر معدنیات میں بین الاقوامی سرمایہ کاری کی نئی راہیں کھل جائیں گی۔ بلوچستان جغرافیائی اور معدنیات کے لحاظ سے دنیا میں ایک اہم صوبے کے طور پر سامنے آرہا ہے۔ اس سے صوبائی حکومت اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون میں مزید اضافہ ہوگا۔ بلوچستان اس منصوبے کی بدولت دنیا بھر میں سرمایہ کاری کیلئے توجہ کا مرکز بن رہا ہے۔

دوسری طرف سعودی آئل ریفائنری آرامکو کا تیل کے شعبہ میں 10 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا پروگرام ہے جس پر جلد عملدرآمد شروع ہونے والا ہے۔ آرامکو روزانہ 3 لاکھ بیرل کروڈ آئل کی پروسسنگ کی صلاحیت کا حامل ہے جس کیلئے فی الحال گوادر اور کراچی کے قریب حب کا مقام زیر غور ہے۔ اس منصوبے سے پاکستان کا پیٹرولیم مصنوعات امپورٹ کرنے پر انحصار کافی حد تک کم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس ریفائنری سے مقامی افراد کو بڑی تعداد میں ملازمتوں کے مواقع دستیاب ہو جائیں گے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان سرمایہ کاری کے بارے بھارتی خفیہ ایجنسی "را" اور پاکستان دشمنوں کی طرف سے منفی اور جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلایا گیا تاکہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کو کمزور کیا جائے اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے سے بدظن کیا جائے۔

پاکستان کے دشمن اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کیلئے سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہیں۔ بلوچستان کے دشمن اس صوبے کو پس ماندہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس لئے وہاں دہشت گردی کی وارداتیں کر کے خوف وہراس پھیلانے کی مذموم کوششیں کرتے ہیں۔ دوسری طرف سوشل میڈیا پر جھوٹا پروپیگنڈا بڑی بے شرمی اور ڈھٹائی کے ساتھ کرتے ہیں۔ شرمناک بات یہ ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور سوشل میڈیا پر غلیظ پروپیگنڈا کرنے میں "را" کے تعاون سے اکثر خود بلوچستان کے بعض گمراہ عناصر شامل ہیں جو پورے بلوچستان کے محب وطن اور غیور باشندوں کو بدنام کر رہے ہیں اور یہ تاثر دیتے ہیں کہ پورے بلوچستان کے لوگ ان گمراہوں کے ساتھ ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ چند گمراہوں کو چھوڑ کر بلوچستان کا ہر فرد محب وطن ہے اور اپنے صوبے کی ترقی کیلئے کوشاں ہے۔ صوبائی حکومت عوام کو تمام سہولت زندگی مہیا کرنے کیلئے سرتوڑ کوششیں کر رہی ہے۔ پاک فوج نے بلوچستان کے نوجوانوں کو فوج میں برابر مواقع دینے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ وہاں کیڈٹ کالجز اور پاک آرمی میں بھرتیوں کا سلسلہ اس کے واضح ثبوت ہیں۔ اس کے علاوہ صحت، تعلیم اور پینے کے پانی کی سہولیات دینے کیلئے پاک فوج مسلسل کوششوں میں مصروف ہے اس کے علاوہ سیکورٹی کے فرائض سے ایک لمحہ بھی غافل نہیں ہے۔ اب مذکورہ بالا منصوبوں سے بلوچستان کا ترقی کے میدان میں نقشہ بدلنے جارہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 28 FEB 2025 Page No. 24

افکار پریشان

انور ساجدی

بت سازی

مریم نواز اور ذوالفقار علی بھٹو کا کوئی تقابل نہیں لیکن پاکستان کی ''موروثی کلٹ'' سیاست میں ن لیگی حلقہ بی بی مریم کو اپنی لیڈر اوتار اور نہ جانے کیا کچھ مانتا ہے۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ کیحیثیت سے وہ جو کاسمیٹک اقدامات اٹھا رہی ہیں وہ اس بات کا غماز ہے کہ محترمہ آئندہ دور میں ملک کی وزیراعظم کی امیدوار ہیں۔ تین دن ہوئے انہوں نے اپنی ذاتی پبلسٹی اور حکومت کی ایک سالہ کارکردگی کے بارے میں ایک بہت بڑا سپلیمنٹ جاری کیا جو پنجاب کے کارپوریٹ اخبارات میں شائع ہوا۔ ان کارپوریٹ اخبارات جو خود کو قومی پریس کہتا ہے اور حکومت اس کلیم کو من وعن تسلیم کرتی ہے حالانکہ فی زمانہ صورتحال بدل گئی ہے۔ خبروں کے ذرائع تمام اخبارات کے لئے یکساں ہوگئے ہیں نہ کوئی چھوٹا رہا نہ بڑا۔ پرنٹ میڈیا شدید زوال سے دوچار ہے جبکہ صوبوں سے شائع ہونے والے اخبارات آئی سی یو میں ہیں۔ سینکڑوں بند ہوچکے ہیں اور مزید سینکڑوں بند ہونے والے ہیں۔ ان ناگفتہ بہ حالات میں حکومت پنجاب کی جانب سے کروڑوں یا اربوں روپے کے اشتہارات جاری کرنا دراصل پنجاب کے پرنٹ میڈیا کو سہارا دینا ہے جبکہ وزیراعلیٰ کی شخصیت ان کی صلاحیتوں صوبے میں ہونے والی ترقی کو اجاگر کر کے مریم نواز کی شخصیت سازی کرنی ہے تاکہ وہ ریاست کی قومی رہنما کے طور پر ابھرے لیکن ماضی کے تناظر میں دیکھا جائے تو ایسی پبلسٹی کے انتہائی منفی نتائج دیکھنے کو ملتے ہیں۔ مثال کے طور پر 1977 کے متنازعہ الیکشن سے قبل جب بھٹو کی مقبولیت عروج پر تھی انتخابی مہم کے آغاز پر مرکزی حکومت کے محکمہ پی آئی ڈی نے اخبارات کو بھٹو صاحب کی ایک بہت بڑی تصویر جاری کر دی اور حکم دیا کہ اس تصویر کو درجہ ذیل عنوان کے ساتھ شائع کیا جائے۔

عظیم لیڈر...... سپریم لیڈر...... غیر متنازعہ لیڈر

تصویر کی اشاعت کے بعد اس کے تباہ کن اثرات سامنے آنا شروع ہوگئے جن لوگوں نے بھٹو صاحب کو اپنی ''چیپ'' اور غیر ضروری تشہیر کا مشورہ دیا تھا وہ بظاہر اس کے قریبی ساتھی تھے لیکن اندر سے دشمن تھے۔ انتخابی مہم شروع ہوئی اپوزیشن نے پی این اے بنا کر بھٹو کے مقابلے کا فیصلہ کیا حالانکہ کوئی مقابلہ تھا ہی نہیں لیکن بھٹو کے ساتھیوں نے ایک اور تباہ کن مشورہ دیا وہ یہ تھا کہ آپ جہاں جہاں کھڑے ہیں وہاں سے آپ کا بلا مقابلہ انتخاب ضروری ہے ان کے آبائی حلقہ لاڑکانہ سے جماعت اسلامی کے غیر معروف امیدوار جان محمد عباسی نے کاغذات داخل کروانے کی کوشش کی لیکن ڈپٹی کمشنر نے رات کو انہیں اٹھا لیا تاکہ وہ کاغذات داخل نہ کرواسکیں اور بھٹو صاحب کا بلا مقابلہ انتخاب یقینی ہو چنانچہ ایسا ہوا لیکن پی این اے نے ایسی مہم چلائی کہ سارا الیکشن متنازعہ ہوگیا۔ انتخابات دو مرحلے میں ہونے تھے۔ پی این اے نے پہلے مرحلے میں حصہ لیا لیکن شدید دھاندلی کا الزام لگا کر دوسرے مرحلے کا بائیکاٹ کر دیا جس کے بعد ایک عوامی تحریک کا آغاز کیا۔ نصف صدی بعد جو ریسرچ ہوئی ہے اس کے مطابق اس تحریک کو امریکہ اور پاکستانی آرمی چیف جنرل ضیاء الحق کی حمایت حاصل تھی۔ بہرحال پی این اے کی تحریک کا نتیجہ 5 جولائی 1977 کے مارشل لاء اور 4 اپریل 1979 کو بھٹو کی پھانسی کی صورت میں نکلا۔ ضیاء الحق 1 1 سال تک اقتدار پر قابض رہے اور پی این اے کی جماعتیں بھی کمزور ہوگئیں۔ بھٹو کے زوال کا فائدہ سراسر سب سے بڑے صوبے پنجاب کو ہوا۔ ضیاء الحق نے پیپلز پارٹی کو ہمیشہ کے لئے پنجاب سے دیس نکالا دیا اور ایک نئی قیادت کی تراش خراش شروع کر دی۔ ان کی نگاہ انتخاب میاں محمد نواز شریف پر پڑی جس کے والد میاں محمد شریف کا شمار بھٹو کے بدترین دشمنوں میں ہوتا تھا۔ غالباً 1982 میں وہ گورنر جیلانی کی کابینہ میں شامل ہوئے ان کی کردار سازی کی گئی تاوقتیکہ 1985 کے غیر جماعتی الیکشن کے نتیجے میں ضیاء الحق نے انہیں پنجاب کا وزیر اعلیٰ مقرر کر دیا بعد ازاں جب مسلم لیگ جونیجو لیگ بنائی گئی تو نواز شریف اس کے بڑے لیڈر بن گئے تاہم 1988 میں جب ضیاء الحق نے اپنے مقرر کردہ وزیراعظم محمد خان جونیجو کو برطرف کر دیا تو نواز شریف نے لیڈر کا ساتھ دینے کے بجائے اپنے اصل روحانی قائد جنرل ضیاء الحق کا ساتھ دیا۔ 17 اگست 1988 کو جب ضیاء الحق طیارے کے حادثہ میں فوت ہوگئے تو پنجاب کی بیوروکریسی اور اداروں نے اپنے تئیں ضیاء الحق کا جانشین مقرر کر دیا۔ اس زمانے میں نواز شریف کی ساری سیاست بھٹو دشمنی بے نظیر کی مخالفت اور ان کی کردار کشی کے گرد گھومتی تھی۔ کچھ ہی عرصہ بعد جب صدر غلام اسحاق خان نے بے نظیر کو برطرف کر دیا تو بھٹو مخالفین نے مرحوم غلام مصطفیٰ جتوئی کی قیادت میں اسلامی جمہوری اتحاد تشکیل دیا چند سال بعد آئی ایس آئی کے سربراہ حمید گل نے اعتراف کیا تھا کہ یہ اتحاد انہوں نے بنوایا تھا تاکہ پیپلز پارٹی کا راستہ روکا جاسکے۔ 1990ء کے جھرلو انتخابات جتوئی صاحب کی قیادت میں لڑے گئے لیکن اسلامی جمہوری اتحاد کی کامیابی کے بعد اسحاق خان اور اسٹیبلشمنٹ نے جتوئی کے بجائے نواز شریف کو وزیراعظم بنا دیا۔ اس طرح پنجاب کو اس کا پہلا ''آدی واسی'' یعنی مقامی وزیراعظم مل گیا لیکن جلد نواز شریف کی اعلیٰ حکمرانوں سے نہ بنی جس کے نتیجے میں انہیں اقتدار سے محروم ہونا پڑا۔ 1996 میں ایک بار پھر اعلیٰ اداروں نے نواز شریف کو اقتدار میں لانے کا فیصلہ کیا جس کے لئے 1997 کے عام انتخابات میں بدترین دھاندلی کی گئی اور نتیجے میں نواز شریف ایک بار پھر وزیراعظم بن گئے۔ اس دور میں ان کا سب سے بڑا کارنامہ 28 مئی 1998 کو بلوچستان میں ایٹمی دھماکے قرار پائے۔ حالانکہ انہوں نے دھماکے کر کے بلوچستان کی ''درناسفتہ'' سرزمین کو مستقل ایٹمی تجربہ گاہ میں تبدیل کر دیا تاہم ایک سال بعد کارگل کی جنگ کی وجہ سے انہیں نہ صرف اقتدار سے ہاتھ دھونا پڑے بلکہ مشرف نے اقتدار پر قبضہ کر کے ان پر دہشت گردی کا مقدمہ چلایا۔ دسمبر 1999 میں سعودی مداخلت کی وجہ سے شریف خاندان جدہ جلاوطن ہوگیا اور مشرف نے ان سے ایک لمبے چوڑے معافی نامے پر دستخط کروائے۔ نواز شریف کے بعد بے نظیر کو بھی جلاوطنی اختیار کرنا پڑی۔ اس کی وجہ جام صادق علی کے ہاتھوں سردار شوکت حیات کی بیٹی دینا حیات کی بے حرمتی تھی جب مشرف ناکام ہوئے تو امریکہ نے مداخلت کر دی اور زور دیا کہ بے نظیر کو واپس آنے دیا جائے۔ اسی دوران بے نظیر اور نواز شریف کے درمیان میثاق جمہوریت کا معاہدہ ہوا جس میں طے کیا گیا کہ وہ آئندہ کسی آمر کا ساتھ نہیں دیں گے۔ امریکی دباؤ کی وجہ سے مشرف نے بے نظیر کو واپس آنے کی اجازت دی لیکن 18 اپریل 2007 کو ان کے قافلے پر کارساز کے قریب ہولناک حملہ ہوا۔ بے نظیر بال بال بچ گئیں اور پاکستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ سیاسی کارکن اس دھماکے میں ہلاک ہوگئے۔ بے نظیر کو ایک جیالے کارکن نے بچا کر بلاول ہاؤس پہنچایا۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ شخص عبدالرحمن بلوچ تھا۔ اس حملہ کے باوجود بے نظیر نے دسمبر میں راولپنڈی کے کمپنی باغ میں جلسہ کیا جس میں وہ مشترکہ دشمنوں کی کارروائی میں شہید ہوگئیں۔ اس سانحہ کا فوری فائدہ تو آصف علی زرداری کو ہوا لیکن اس کے بعد اس کے مستقل بینیفشری میاں نواز شریف ٹھہرے۔ 2013 کو وہ تیسری بار وزیراعظم بن گئے لیکن فوج سے ناچاقی کی وجہ سے اسٹیبلشمنٹ نے عمران خان کا انتخاب کیا اور 2014 میں ان کے ذریعے ڈی چوک اسلام آباد میں طویل دھرنا دلوایا۔ اگرچہ یہ دھرنا کامیاب نہ ہو سکا تاہم عمران خان نئے انتخاب تھے انہیں 2018 کے انتخابات میں کامیابی دلوا کر وزیراعظم بنوایا گیا۔ اس سے قبل نواز شریف پر پاناما اسکینڈل کے تحت مقدمہ چلایا گیا تاکہ عمران خان کے لئے راستہ صاف ہوسکے۔ نواز شریف کو قید کی سزا ہوئی لیکن حسب سابق وہ جیل کی صعوبتیں برداشت نہ کر سکے اور جنرل باجوہ کو توسیع کی حامی بھرنے کے بعد وہ لندن جانے میں کامیاب ہوگئے۔ ان کے پلیٹ لیٹس کا مسئلہ جنرل باجوہ نے پیدا کیا تھا تاکہ وہ باہر جاسکیں وہ کافی عرصہ وہاں پر رہے اور ان کی بیماری کا ڈرامہ جھوٹ نکلا۔ اس دوران ان کے کامیاب مذاکرات ہوئے اور 28 فروری 2024ء کے انتخابات میں ن لیگ کو بدترین شکست کے باوجود کامیاب قرار دیا گیا۔ تمام اندازوں کے مطابق تحریک انصاف نے یہ الیکشن جیتے تھے۔ ن لیگ کی کامیابی کے بعد یہ تصور کیا جا رہا تھا کہ میاں نواز شریف چوتھی بار وزیراعظم بن جائیں گے لیکن آصف علی زرداری نے یہ کوشش ناکام بنا دی۔ انہوں نے 2022 میں عمران خان کے خلاف عدم اتحاد کی تحریک کی کامیابی کے بعد شہباز شریف کو باور کروایا تھا کہ اگر وہ وزیراعظم نہ بنے تو پھر کبھی نہیں بن سکیں گے۔ چنانچہ وہ 16 ماہ عبوری وزیراعظم رہے جبکہ عام انتخابات کے بعد جب نواز شریف کو پتہ چلا کہ وہ مانسہرہ اور لاہور کے حلقہ سے بری طرح ناکام ہوئے ہیں تو وہ چوتھی بار وزیراعظم بننے سے دستبردار ہوگئے جس کے بعد شہباز شریف وزیراعظم بن گئے جبکہ نواز شریف نے اپنی ساری توانائیاں اپنی بیٹی مریم نواز کو وزیر اعلیٰ پنجاب بنانے پر صرف کر دی اور کامیاب رہے۔

مریم نواز شریف کی جانشین ہیں اور نواز شریف کی کوشش ہوگی کہ اگلی بار وہ ملک کی وزیراعظم بن جائیں۔ یہ تو معلوم نہیں کہ چار سال بعد کیا ہوگا اور اس وقت کی اسٹیبلشمنٹ کیا فیصلہ کرے گی لیکن سردست مریم بھرپور کوشش کر رہی ہیں کہ وہ ایک کامیاب وزیر اعلیٰ کے طور پر مستحکم ہو جائیں جس کے بعد ان کا ہدف آسان ہو جائے گا لیکن ان کے اردگرد مصاحبین اور خدمت گزاروں کا جو حلقہ ہے وہ انہیں عامیانہ مشورے دیتا ہے۔ بجائے کہ وہ حقیقی کام کریں انہیں ایسے اقدامات پر مجبور کیا جا رہا ہے جن سے ن لیگ کا کلٹ ان کا ساتھ نہ چھوڑے لیکن ایک سال کی کاوشوں کے باوجود پنجاب میں ن لیگ کو تحریک انصاف سے سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ پنجاب کا بہت بڑا بجٹ ہے جس کے ذریعے وہ اپنے چچا کی طرح ظاہری شان وشوکت کے منصوبے بنا کر پیش کر سکتی ہیں لیکن لاہور کو بارش کے پانی میں ڈوبنے سے نہیں بچا سکتیں۔ مریم کے اردگرد ذاتی خادماؤں کی ایک بڑی تعداد جمع ہے جو اہم عہدوں پر قابض ہے۔ جس کا ریکارڈ غیر شفاف ہے۔ دیکھئے آگے کیا ہوتا ہے۔

اس ریاست میں مستقبل کے بارے میں پیشگوئی کرنا دنیا کا سب سے مشکل کام ہے۔ البتہ یہ طے ہے کہ یہاں پر کبھی اصلی جمہوریت نہیں آئے گی۔ خود مختار پارلیمنٹ کا قیام ہمیشہ خواب رہے گا۔ انصاف بدستور مفقود رہے گا اور آئین کی بالادستی شاید ہی قائم ہو۔ چنانچہ یہ ریاست اسی طرح چلتی رہے گی۔ عوام اسی طرح زندہ درگور رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:_ Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 FEB 2025 Page No. 25

بلوچستان کی ساحلی پٹی پر قائم ایمرجنسی ریسکیو سروس نے اب تک ٹریفک حادثات میں زیادہ متاثرین کی جانیں بچائی ہیں بروقت رسپانس اور پیشہ ورانہ فرسٹ ایڈ کی تربیت یافتہ کارکنوں کے ذریعے مکران ساحلی شاہراہ کے بے آب وگیاہ نخلستانوں اور صحراء پہاڑی علاقوں میں ایمبولینس سروس کی دستیابی معجزے سے کم نہیں یقیناً اس کا کریڈٹ جام محمد فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلی سابق وزیر اعلی بلوچستان موجودہ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان عالیانی کو جاتا ہے جنہوں نے اپنے مختصر عرصے کے وزارت اعلی کے دور میں شاندار اور نمایاں کام کیئے بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کے عوام کیلئے نہ صرف نیشنل لیول پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ایک اہم کامیابی تصور کی جاتی ہیکو مئنہ سے کراچی شاہراہ پر مرک ریسکیو 1122 اور گوادر ساحلی شاہراہ پر ای آر سی ریسکیو مراکز کا قیام تاریخ ساز اقدامات ہیں گوادر ساحلی شاہراہ پر ایمرجنسی رسپانس سینٹرز کے قیام اور پراجیکٹ کی کامیابی کیلئے متحرک ذہین پراجیکٹ کوآرڈینیٹر حاجی خان بلوچ کا میرٹ پر انتخاب یقیناً بلوچستان میں گورننس اور کمیونٹی ویلفیئر کے حوالے سے حکومتی عزم کی دلیل ہے ریسکیو 1122 نے کوسٹل ہائیوے کے تمام اہم مقامات پر کمیونٹی ایمرجنسی ریسپانس ٹیمیں (CERTs) بھی قائم کی ہیں مکران کوسٹل ہائی وے پر گزشتہ سال جنوری تا دسمبر

بلوچستان میں ریسکیو مراکز قیام کیلئے وفاقی وزیر جام کمال کی خدمات

2024 میں 532 حادثات کو پی پی ایچ آئی ریسکیو 1122 ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز مکران کوسٹل ہائی وے کی ٹیموں نے ریسپانڈ کیا اس

تحریر عبدالواحد
اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈی جی پی آر

حوالے سے پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز لسبیلہ وگوادر حاجی خان بلوچ کا کہنا ہیکہ گزشتہ سال جنوری تا دسمبر 2024 میں مکران کوسٹل ہائی وے لسبیلہ وگوادر کے مختلف مقامات پر 532 ٹریفک حادثات ہوئے جن میں 855 افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں بروقت ریسکیو کر کے انکی زندگیاں بچاء گئی تاہم ان حادثات کے دوران 43 افراد جان کی بازی ہار گئے انہوں نے مزید بتایا کہ حادثات کی صورت میں زخمیوں کو مکران کوسٹل ہائی وے پر ای آر سی ریسکیو 1122 کی ٹیمیں بروقت طبی امداد دے کر اوتھل/گوادر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اور اورماڑہ مزید علاج کے لیئے منتقل کیا جاتا ہے پراجیکٹ کوآرڈینیٹر ایمرجنسی ریسپانس سینٹر حاجی خان جو حکومت بلوچستان کے باصلاحیت افسران میں سے ایک ہیں سرکاری میڈیا کو دوران بریفنگ بتایا کہ کوسٹل ہائیوے پر گزشتہ سال کے دوران سب سے زیادہ حادثات بوزی ٹاپ کے پہاڑی ایریا میں ہوئے جن کی تعداد 133 تھی اور ان حادثات میں 230 افراد زخمی ہوئے سالانہ کارکردگی رپورٹ کے حوالے

سے حاجی خان نے بتایا مکران کوسٹل ہائی وے لسبیلہ وگوادر ای آر سی سینٹرز لیاری، پھور، رسملان، نلیعت، پسنی اور بسول میں گزشتہ سال کے دوران 4215 جنرل او پی ڈی ریکارڈ کی گئیں جو کسی بھی شاہراہ پر ایمرجنسی ریسکیو کے حوالے سے ان ریسکیو مراکز کی فعالیت اور ریسکیو ورکرز کی کمٹمنٹ کی عکاسی کرتا ہے گوادر ساحلی شاہراہ کے دوران ایران عراق کربلا دیگر مقامات مقدسہ جانیوالے زائرین کو حادثات کی صورت میں نہ ریسکیو سہولت میسر ہوتی ہے بلکہ زخمیوں کو علاج و معالجہ کی سہولت اور مفت ادویات بھی فراہم کی جاتی ہیں انہوں نے سوال کے جواب میں بتایا کہ گزشتہ سال ہندو کمیونٹی کے سب سے بڑے ہنگلاج ماتا میلے کے موقع پر منعقدہ میڈیکل کیمپ اور ای آر سی مراکز میں، لاکھوں ہندو یاتریوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی گئیں جس سے دنیا بھر میں پاکستان اور خاص طور پر بلوچستان کے حوالے سے مثبت امیج اجاگر ہوا جو کوسٹل ہائیوے میں ریسکیو سہولیات فراہمی کے حکومت بلوچستان کے عزم کی عکاسی اور پراجیکٹ کی افادیت کو اجاگر کرتا ہیضرورت اس امر کی ہیکہ حکومتی ادارے اور واٹنگ این آر ایس پی ایفاد پراجیکٹ ایس پی او جیسی فلاحی غیر سرکاری تنظیمیں بلوچستان کی ساحلی پٹی اور بین الاقوامی گزرگاہ آر سی ڈی ہائی وے سے ملحقہ ضلع لسبیلہ میں صحت مند اور محفوظ کمیونٹیز کے قیام کے لیے زیادہ

سے زیادہ ریسکیو سکاؤٹ (رضا کاروں) کو تربیت آگاہی دینے کے لیے منصوبے بنائیں ملکی اور بین الاقوامی ڈونرز پی ڈی ایم اے بلوچستان سے ریسکیو پراجیکٹ گرانٹ حصول کے حوالے سے کوششیں کریں بلوچستان کی ساحلی پٹی خاص طور پر ضلع لسبیلہ اور گوادر ایسے زون میں واقع ہے جہاں قدرتی آفات زلزلے سیلاب اور ٹریفک حادثات کی خطرناک صورتحال اکثر وبیشتر پیش آتی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ریسکیو پراجیکٹ میں کام کرنے والے ہیروز کی حوصلہ افزاء کرنی چاہیے خاص طور پر پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ایمرجنسی رسپانس ریسکیو سینٹر حاجی خان بلوچ ایدھی ویلفیئر فاؤنڈیشن سندھ بلوچستان کے انچارج ڈاکٹر عبدالحکیم لاسی جام محمد فاؤنڈیشن کے بانی شہزادہ جام محمد اور لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ کی فلاحی سرگرمیوں میں ہر شخص کو رضا کار کا کردار ادا کرنا چاہیے نوجوانوں میں جذبہ حب الوطنی اور ریسکیو اسکاؤٹ rcc کی خصوصی کورسز کے آغاز کیلئے لسبیلہ یونیورسٹی کو اس ضمن میں کردار ادا کرنا چاہیے یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے غیر ضروری تقریبات پر لاکھوں روپے حکومتی گرانٹ کے اخراجات کی پالیسی پر نظرثانی کرنی چاہیے زیر تربیت طلباء وطالبات کیلئے ریسکیو اسکاؤٹ کورسز کا باقاعدگی سے اہتمام لازمی قرار دینا وقت حالات کا اہم تقاضا ہے امید ہیکہ ارباب اختیار انسانیت کی فلاح کیلئے ایسے فلاحی منصوبوں کی حوصلہ افزاء میں پیش پیش ہو کر خدمت خلق کے جذبے کو اپنائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 28 FEB 2025 Page No. 28

نظامتِ ثقافت حکومتِ بلوچستان اور اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کا سیمینار

مادری زبانوں کا عالمی دن کے موقع پر۔
زبان کا تعلق علم صوتیات، علم عمرانیات، علم طبعیات، علم تاریخ اور علم جغرافیہ سے ہے۔ زبان ہی انسان کو حیوان سے ممیز کرتی ہے اور زبان سے ہی انسان کی علمی، اخلاقی اور تہذیبی تشخص کا تعین ہوتا ہے۔ الغرض انسان کے مافی الضمیر کے اظہار کے ذریعہ کا نام زبان ہے۔ مادری زبانوں کے عالمی دن کی مناسبت سے نظامتِ ثقافت حکومتِ بلوچستان کے کانفرنس ہال نوری نصیر خان اسپنی روڈ کوئٹہ اور اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کے زیرِ اہتمام ایک روزہ سیمینار منعقد ہوا جس کی صدارت ممتاز ادیب اور ماہرِ لسانیات وائس چانسلر خضدار یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کی، جبکہ جامعہ بلوچستان شعبہ پشتو کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر برکت شاہ کاکڑ، بلوچی زبان کے اسکالر اور شاعر ڈاکٹر طارق گنی، براہوئی شاعر و ادیب نواب نور خان محمد حسنی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے مدعو تھے۔

سیمینار کی کمپیئرنگ راقم الحروف شیخ فرید نے کی۔ سیمینار سے پروفیسر حسین بخش ساجد، سرور سودائی، محترمہ زاہدہ بلوچ، ڈاکٹر قیوم بیدار، اے۔ ڈی بلوچ، ڈاکٹر زاہد دشتی نے مادری زبانوں کے حوالے سے مدلل و مفصل مقالات پیش کئے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ زبان کے حق میں تاریخی طور پر بہت سے دلائل دیے گئے ہیں۔ ایک بالکل سامنے کی بات یہ ہے کہ مادری زبان سیکھی نہیں جاتی یہ انسان کو حاصل ہو جاتی ہے بڑی خاموشی کے ساتھ، بالکل غیر محسوس طریقے سے۔ انسان فطری طور پر اس کو اختیار کرتا ہے، بظاہر بغیر کسی کوشش کے۔ نہ اس کے لیے کوئی سبق لینے پڑتے ہیں نہ مکتب میں جانا پڑتا ہے اور نہ ہی اسکے لیے کسی قسم کا مالی تردد روا رکھنا پڑتا ہے۔ بچہ آنکھ کھولتا ہے تو ماں کی گود میں جو ابتدائی چیزیں وہ سنتا ہے اور جو کہنے کی کوشش وہ خود کرتا ہے وہ سب اتنا عین فطری ہے کہ اس سے زیادہ فطری شاید اور کوئی چیز نہ ہو۔ یہ جو مادری زبان کے سیکھنے (Learning) کے بجائے اسکے حاصل کر لینے (Acquiring) کا امر ہے اسکے نتائج بھی بڑے دوررس نکلتے ہیں۔ بچہ بہت سہولت سے دنیا میں اپنا سفر شروع کرتا ہے۔ اس کا دماغ اور ذہن کسی دباؤ میں نہیں آتا، ایک مانوس فضا ایک مانوس دنیا پہلے دن سے اس کو اپنی آغوش میں لیے رکھتی ہے۔

ذرا بڑا ہوتا ہے تو بچے کو گرد و پیش کی دنیا سے سابقہ پیش آتا ہے۔ کچھ چیزیں مادی وجود کی شکل میں اسکے سامنے آتی ہیں کچھ چیزیں خیالی اور تجریدی (Abstract) نوعیت کی ہوتی ہیں۔ مادری زبان میں بچہ چیزوں کو سمجھنے کی اتنی اہلیت حاصل کر چکا ہوتا ہے کہ اب حقائق و خیالات کو سمونے کی اور جذب کرنے کی صلاحیت بھی اس میں پیدا ہونے لگتی ہے۔

مائیں آس پاس ہوں اور وہی مادری زبان بولنے والے لوگ آس پاس ہوں تو بچے کا ذہن نئی چیزوں کو سمجھنے میں دیر نہیں لگاتا۔ بہت سی چیزیں بالکل مقامی نوعیت کی ہوتی ہیں، گاؤں میں آنکھ کھولنے والا بچہ وہاں پائے جانے والے مخصوص جانوروں کو دیکھتا ہے، ایک مخصوص تلفظ سے مانوس ہوتا ہے، چیزوں کو پرکھنے کا ایک خاص اسلوب اسکے سامنے آتا ہے، احساسات، خیالات، اشارے یہاں تک کہ کنائے بھی مقامی ماحول سے ابھر رہے ہوں تو مادری زبان کا پروردہ بچہ رفتہ رفتہ ان سے مانوس ہوتا چلا جاتا ہے۔ سیمینار میں سپاسنامہ ڈائریکٹر نظامتِ ثقافت داد ترین نے پیش کیا۔

شام کو نوری نصیر خان کلچرل کمپلیکس کے خوبصورت آڈیٹوریم میں بین الالسانی مشاعرہ ہوا۔ مشاعرے کی صدارت سکریٹری کلچرل حکومتِ بلوچستان سہیل الرحمٰن بلوچ نے کی۔ نظامت کے فرائض افضل مراد نے ادا کیے۔

علاوہ ازیں براہوئی ادبی سوسائٹی کی نئی کابینہ کا انتخاب عمل میں لایا گیا،
براہوئی زبان وادب کے فروغ کے لیے سرگرم عمل "براہوئی ادبی سوسائٹی " کا ایک اہم اجلاس سوسائٹی کے دفتر میں منعقد ہوا، جس میں ایگزیکٹو ممبران سمیت سوسائٹی کے دیگر اراکین نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت عبوری چیئرمین پروفیسر حسین بخش ساجد نے کی۔ اس موقع پر متفقہ طور پر سوسائٹی کی نئی کابینہ کا انتخاب عمل میں آیا، جو آئندہ مدت کے دوران تنظیمی و ادبی سرگرمیوں کو مؤثر طریقے سے آگے بڑھائے گی۔

براہوئی ادبی سوسائٹی کی نومنتخب کابینہ کیلئے چیئرمین افضل مراد، وائس چیئرمین اے۔ ڈی بلوچ، جنرل سیکرٹری حسن ناصر، جوائنٹ سیکرٹری: حسین بخش ساجد، فنانس سیکرٹری عارف ضیا، پریس سیکرٹری مطلب مینگل، آفس سیکرٹری عجب خان سائل منتخب ہوئے۔

دیگر شعبہ جات کی نمائندگی کیلئے شعبہ خواتین حمیرا صدف حسنی، شعبہ یوتھ/چلڈرن حافظ اورنگ زیب کا انتخاب کیا گیا۔ اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ ایگزیکٹو باڈی کے معزز اراکین ڈاکٹر رزاق صابر ڈاکٹر قیوم بیدار، پروفیسر خدائیداد گل، وحید زہیر، نور خان نواب، ڈاکٹر تاج رئیسانی ہونگے۔ اس موقع پر نومنتخب چیئرمین افضل مراد نے اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ سوسائٹی کو جدید سائنسی اور تحقیقی بنیادوں پر منظم کیا جائے گا، تاکہ براہوئی زبان وادب کو مزید فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ سوسائٹی کے تمام اراکین مل کر علمی و ادبی ترقی کے سفر کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھائیں گے۔

یہ انتخاب نہ صرف سوسائٹی کے تنظیمی استحکام کی علامت ہے بلکہ یہ براہوئی زبان کے فروغ اور علمی سرگرمیوں کے استحکام میں بھی ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ براہوئی ادبی سوسائٹی کی نومنتخب عہدیداران کو بلوچستان رائٹرز گلڈ) برگ (کوئٹہ اور بلوچستان ادبی فورم کی جانب سے دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان

Bullet No 6 Dated: 28 FEB 2025 Page No 27

بلوچستان میں ریسکیو مراکز قیام کیلئے وفاقی وزیر جام کمال کی خدمات

تحریر عبدالواحد اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈی جی پی آر

• بلوچستان کی ساحلی پٹی پر قائم ایمرجنسی ریسکیو سروس نے اب تک ٹریفک حادثات میں زیادہ متاثرین کی جانیں بچاہ ہیں بروقت رسپانس اور پیشہ ورانہ فرسٹ ایڈ کی تربیت یافتہ کارکنوں کے ذریعے مکران ساحلی شاہراہ کے بے آب وگیاہ نخلستانوں اور صحراہ پہاڑی علاقوں میں ایمبولینس سروس کی دستیابی معجزے سے کم نہیں۔

یقیناً اس کا کریڈٹ جام محمد فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلی سابق وزیر اعلی بلوچستان موجودہ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان عالیانی کو جاتا ہے جنہوں نے اپنے مختصر عرصے کے وزارت اعلی کے دور میں شاندار اور نمایاں کام کیئے جو بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کے عوام کیلیے نہ صرف نیشنل لیول پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ایک اہم کامیابی تصور کی جاتی ہے جنہوں نے کراچی شاہراہ پر مرکز ریسکیو 1122 اور گوادر ساحلی شاہراہ پر ای آر سی ریسکیو مراکز کا قیام تاریخ ساز اقدامات ہیں گوادر ساحلی شاہراہ پر ایمرجنسی رسپانس سینٹرز کے قیام اور پراجیکٹ کی کامیابی کیلئے متحرک ذہین پراجیکٹ کوآرڈینیٹر حاجی خان بلوچ کا میرٹ پر انتخاب یقیناً بلوچستان میں گورننس اور کیمونٹی ویلفیئر کے حوالے سے حکومتی عزم کی دلیل ہے۔

ریسکیو 1122 نے کوسٹل ہائیوے کے تمام اہم مقامات پر کیمونٹی ایمرجنسی ریسپانس ٹیمیں (CERTs) بھی قائم کی ہیں مکران کوسٹل ہائی وے پر گزشتہ سال جنوری تا دسمبر 2024 میں 532 حادثات کو پی پی ایچ آئی ریسکیو 1122 ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز مکران کوسٹل ہائی وے کی ٹیموں نے ریسپونڈ کیا۔

اس حوالے سے پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز لسبیلہ و گوادر حاجی خان بلوچ کا کہنا ہیکہ گزشتہ سال جنوری تا دسمبر 2024 میں مکران کوسٹل ہائی وے لسبیلہ و گوادر کے مختلف مقامات پر 532 ٹریفک حادثات ہوئے جن میں 855 افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں بروقت ریسکیو کرکے انکی زندگیاں بچاہ گئی تاہم ان حادثات کے دوران 43 افراد جان کی بازی ہار گئے انہوں نے مزید بتایا کہ حادثات کی صورت میں زخمیوں کو مکران کوسٹل ہائی وے پر ای آر سی ریسکیو 1122 کی ٹیمیں بروقت طبی امداد دے کر اوتھل/ گوادر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اور اورماڑہ مزید علاج کے لیئے منتقل کیا جاتا ہے۔

پراجیکٹ کوآرڈینیٹر ایمرجنسی ریسپانس سینٹر حاجی خان جو حکومت بلوچستان کے باصلاحیت افسران میں سے ایک ہیں سرکاری میڈیا کو دوران بریفنگ بتایا کہ کوسٹل ہائیوے پر گزشتہ سال کے دوران سب سے زیادہ حادثات بوزی ٹاپ کے پہاڑی ایریا میں ہوئے جن کی تعداد 133 تھی اور ان حادثات میں 230 افراد زخمی ہوئے سالانہ کارکردگی رپورٹ کے حوالے سے حاجی خان نے بتایا مکران کوسٹل ہائی وے لسبیلہ و گوادر ای آر سی سینٹرز لیاری، پھور، رسملان، ملیٹ، پسنی اور بسول میں گزشتہ سال کے دوران 4215 جنرل او پی ڈی ریکارڈ کی گئیں جو کسی بھی شاہراہ پر ایمرجنسی ریسکیو کے حوالے سے ان ریسکیو مراکز کی فعالیت اور ریسکیو ورکرز کی کمٹمنٹ کی عکاسی کرتا ہے گوادر ساحلی شاہراہ کے دوران ایران عراق کربلا دیگر مقامات مقدسہ جانیوالے زائرین کو حادثات کی صورت میں نہ ریسکیو سہولت میسر ہوتی ہے بلکہ زخمیوں کو علاج و معالجہ کی سہولت اور مفت ادویات بھی فراہم کی جاتی ہیں انہوں نے سوال کے جواب میں بتایا کہ گزشتہ سال ہندو کیمونٹی کے سب سے بڑے ہنگلاج ماتا میلے کے موقع پر منعقدہ میڈیکل کیمپ اور ای آر سی مراکز میں لاکھوں ہندو یاتریوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی گئیں جس سے دنیا بھر میں پاکستان اورخاص طور پر بلوچستان کے حوالے سے مثبت امیج اجاگر ہوا جو کوسٹل ہائیوے میں ریسکیو سہولیات فراہمی کے حکومت بلوچستان کے عزم کی عکاسی اور پراجیکٹ کی افادیت کو اجاگر کرتا ہیضرورت اس امر کی ہیکو حکومتی ادارے اور واٹر این آر ایس پی ایفاد پراجیکٹ ایس پی او جیسی فلاحی غیر گورنمنٹ تنظیمیں بلوچستان کی ساحلی پٹی اور بین الاقوامی گزرگاہ آر سی ڈی یا ہیوے سے ملحقہ ضلع لسبیلہ میں صحت مند اور محفوظ کیمونٹیز کے قیام کے لیے زیادہ سے زیادہ ریسکیو سکاؤٹ (رضا کاروں) کو تربیت آگاہی دینے کے لیے منصوبے بنائیں۔

ملکی اور بین الاقوامی ڈونرز پی ڈی ایم اے بلوچستان سے ریسکیو پراجیکٹ گرانٹ حصول کے حوالے سے کوششیں کریں۔

بلوچستان کی ساحلی پٹی خاص طور پر ضلع لسبیلہ اور گوادر ایسے زون میں واقع ہے جہاں قدرتی آفات زلزلے سیلاب اور ٹریفک حادثات کی خطرناک صورحال اکثر وبیشتر پیش آتی ہے ضروت اس امر کی ہے کہ ریسکیو پراجیکٹ میں کام کرنے والے ہیروز کی حوصلہ افزاء کرنی چاہیے خاص طور پر پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ایمرجیسی رسپانس ریسکیو سینٹر حاجی خان بلوچ ایدھی ویلفیئر فاؤنڈیشن سندھ بلوچستان کے انچارج ڈاکٹر عبدالحکیم لاسی جام محمد فاؤنڈیشن کے بانی شہزادہ جام محمد اور لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ کی فلاحی سرگرمیوں میں ہر شخص کو رضا کار کا کردار ادا کرنا چاہیے نوجوانوں میں جذبہ حب الوطنی اور ریسکیو اسکاؤٹ rcc کی خصوصی کورسز کے آغاز کیلیے لسبیلہ یونیورسٹی کو اس ضمن میں کردار ادا کرنا چاہیے یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے غیر ضروری تقریبات پر لاکھوں روپے حکومتی گرانٹ کے اخراجات کی پالیسی پر نظر ثانی کرنی چاہیے زیر تربیت طلباء وطالبات کیلئے ریسکیو اسکاؤٹ کورسز کا باقاعدگی سے اہتمام لازمی قرار دینا وقت حالات کا اہم تقاضا ہے امید ہیکہ ارباب اختیار انسانیت کی فلاح کیلئے ایسے فلاحی منصوبوں کی حوصلہ افزاء میں پیش پیش ہو کر خدمت خلق کے جذبے کو اپنائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 28 FEB 2025 Page No.________

اسپیکر اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر زراعت علی حسن زہری اور تصور امید فاؤنڈیشن کے ڈاکٹر معواج صدیقی معاہدے پر دستخط کر رہے ہیں

CamScanner